مسلح گروہوں نے لبنان کے آٹھ اسکولوں پر قبضہ کیا

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوہیا نامہ

URDU DAILY **LOHIA NAMA** LUCKNOW

شر پسند عناصر ممبئی کی پرامن فضا کو خراب کرنا چاہتے ہیں حکومت کڑی نظر رکھے: سعید نوری

R.N.I. No.: UPURD/2013/48815 Vol. No. 11, Issue No. 171 Monday 21 August, 2023 Price: 1/- Pages:4 Morning Edition

جلد نمبر(۱۱) شمارہ نمبر(۱۷۱) ۲۱/اگست ۲۰۲۳ء بروز دوشنبہ قیمت: ایک روپیہ (صفحات: ۴)

کھڑگے کی نئی ٹیم کا اعلان، سی ڈبلوسی میں نئے پرانے چہرے

سونیا، منموہن، راہل، پرینکا کے علاوہ ششی تھرور بھی شامل ❖ کنہیا کمار اور سچن پائلٹ جیسے نوجوان لیڈروں کو اہم ذمہ داری ملی

نئی دہلی (ایجنسیاں):
کانگریس نے اس سال ہونے والے اسمبلی انتخابات اور اگلے سال 2024 میں ہونے والے لوک سبھا انتخابات کے لیے اپنی نئی ٹیم تیار کر لی ہے۔ کانگریس کی نئی ورکنگ کمیٹی کی فہرست جاری کی گئی ہے، جس میں کل 39 لوگوں کو شامل کیا گیا ہے۔

سی ڈبلیو سی کا طویل عرصے سے انتظار کیا جا رہا تھا۔ یہ کانگریس میں فیصلہ سازی کی سب سے بڑی کمیٹی ہے۔ تاہم اس نئی کمیٹی میں پرانی کے مقابلہ زیادہ تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ فہرست جاری کرنے سے پہلے گزشتہ کئی ماہ سے ملاقاتوں کا دور دورہ ہے۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے سونیا گاندھی اور راہل گاندھی سے کئی ملاقاتیں کیں۔

سی ڈبلیو سی میں ملکارجن کھڑگے، سونیا گاندھی، منموہن سنگھ، راہل گاندھی، پرینکا گاندھی، اے کے انٹونی، امبیکا سونی، ادھیر رنجن چودھری، دگ وجے سنگھ، چرنجیت سنگھ چنی، آنند شرما سمیت کل 39 رہنما شامل ہیں۔ اس کے علاوہ 32 مستقل مدعو ارکان، 9 خصوصی مدعو ارکان، یوتھ کانگریس، این ایس یو آئی، مہیلا کانگریس اور سیوا دل کے صدور کو بھی جگہ دی گئی ہے۔

کانگریس کی ورکنگ کمیٹی میں نئے نام سچن پائلٹ، ششی تھرور، اشوک چوان، دیپک باوریا کی شکل میں سامنے آئے ہیں۔ گورو گگوئی، ناصر حسین، دیپا داس منشی کو بھی سی ڈبلیو سی میں شامل کیا گیا ہے۔ خصوصی مدعو کرنے والوں میں پون کھیرا، سپریا شرینے اور الکا لامبا شامل ہیں۔

لداخ: راہل گاندھی نے سابق وزیراعظم راجیو گاندھی کو خراج عقیدت پیش کیا

لیہ: آج سابق وزیراعظم راجیو گاندھی کا 79 واں یوم پیدائش ہے۔ اس موقع پر کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے لداخ میں پینگونگ تسو کے ساحل پر اپنے والد اور سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا ”پاپا آپ کی آنکھوں میں بھارت کے لیے جو خواب تھے، ان انمول یادوں سے چھلکتے ہیں۔“ اپنے والد کو خراج عقیدت پیش کرنے کے بعد راہل گاندھی نے کہا کہ یہاں تشویش کی بات یہ ہے کہ چین نے ہندوستان کی زمین چھین لی ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ چینی فوج علاقے میں گھس گئی ہے اور ان کی چراگاہیں چھین لی گئی ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا تھا کہ ایک انچ بھی زمین نہیں چھینی گئی لیکن یہ درست نہیں ہے۔ آپ یہاں کسی سے بھی پوچھ سکتے ہیں۔

خیال رہے کہ راہل گاندھی دو روزہ دورے پر جمعرات کو لیہ پہنچے تھے۔ بعد میں انہوں نے فیصلہ کیا گیا کہ پینگونگ جھیل، نوبرا ویلی اور کرگل ضلع کا دورہ کرنے کے لیے اس علاقے میں اپنے قیام کو مزید چار دن بڑھا دیا ہے۔ موٹر سائیکل پر 130 کلومیٹر سے زیادہ کا فاصلہ طے کرنے کے بعد راہل گاندھی نے پینگونگ جھیل کے قریب شب گزاری کی۔ دریں اثنا، راہل گاندھی نے ٹوئٹ کر کے بھی اپنے والد کو یاد کیا۔ انہوں نے لکھا ”پاپا آپ کی آنکھوں میں بھارت کے لیے جو خواب تھے، ان انمول یادوں سے چھلکتے ہیں۔ آپ کے نشان میرے راستہ ہیں۔ ہر ہندوستانی کی جدوجہد اور خوابوں کو سمجھ رہا ہوں، بھارت ماں کی آواز سن رہا ہوں۔“

اجودھیا: فلم اداکار رجنی کانت پہنچے رام نگری اجودھیا

اجودھیا: 20 اگست (پی این ایس) فلم اداکار رجنی کانت اتوار کو اجودھیا پہنچے۔ جہاں وہ سب سے پہلے ہنومان گڑھی گئے اور پوجا کی۔ یہاں سے وہ رام للا کے دربار میں بھی حاضری دی۔ ان کی بیوی بھی ساتھ تھیں۔ رجنی کانت نے ہفتہ کی رات وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے ملاقات کی جس کی تصاویر سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہیں۔ اتوار کی صبح انہوں نے ایس پی صدر اکھلیش یادو سے ملاقات کی اور انہیں اپنا دوست بتایا۔

دیر رات پریاگ راج میں دو گروپوں میں لڑائی، بائک کو لگائی گئی آگ

پریاگ راج: 20 اگست (پی این ایس) شہر کے سول لائنز ایریا میں گزشتہ رات دو گروپوں میں شدید لڑائی ہوئی۔ اس دوران ایک موٹر سائیکل کو آگ لگا دی گئی۔ رات گئے واقعے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہے۔ پولس معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ کافی ہاؤس کے سامنے ہفتے کی رات دیر گئے دو گروپوں کے درمیان کسی بات پر شدید لڑائی ہوئی۔ ایک طرف کے لوگ گاڑی میں سوار تھے اور دوسری طرف کے لوگ بہت سی موٹر سائیکلوں پر سوار ہو کر آئے تھے۔ اس دوران ایک موٹر سائیکل کو آگ لگ گئی۔ سول لائنز پولیس اسٹیشن جائے وقوعہ سے صرف 200 میٹر کے فاصلے پر ہے اور سول لائنز پولیس چوکی چند قدم کے فاصلے پر ہے۔ کافی دیر تک ہنگامہ آرائی کے باوجود پولیس کو اس کی خبر تک نہیں ہوئی اور دونوں گروپ سڑک پر آپس میں لڑتے رہے اور موٹر سائیکل آگ کی لپیٹ میں آ گئی۔

مجلس مشاورت ملی وقار اور ملی حقوق کے حصولیابی کا ایک مشترکہ پلیٹ فارم

مشاورت کے بینر تلے نومبر میں فرقہ وارانہ خیر سگالی کی غرض سے مہم چلائی جائے گی: ابوذر کمال الدین

پٹنہ، (یو این آئی): مجلس مشاورت قائدین کو عوام سے جوڑنے کی ایک کوشش، ملی تشخص، ملی وقار اور ملی حقوق کے حصولیابی کا ایک مشترکہ پلیٹ فارم ہے اور وفاق، اتحاد میں یقین رکھتی ہے۔ یہ بات آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت، بہار کے زیر اہتمام آل بہار کانفرنس میں بہار کے ریاستی صدر ڈاکٹر سید ابوذر کمال الدین نے کہی۔

آج جاری ایک پریس ریلیز کے مطابق انہوں نے کہا کہ ملت میں جو بھی بڑی بڑی جماعتیں ہیں، ادارے ہیں ان سب کو جوڑ کر ایک ایسی قوت بنانے کی ضرورت ہے جس کا وژن ہماری سیاسی اور

سماجی زندگی میں محسوس کیا جائے اور جس کی رائے، مشورے اور ضروریات کو کوئی کوئی نظر انداز نہیں کر سکے۔ اس کیلئے مشاورت نے پرانی بنیاد پر ایک نئی عمارت بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ نومبر کے مہینے میں 15 نومبر سے 30 نومبر تک فرقہ وارانہ خیر سگالی کی غرض سے ایک پندرہ روزہ مہم نیبر ہڈ مہم برائے فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے نام سے مشاورت کے بینر تلے پورے بہار میں شروع کرنے کا ارادہ کیا ہے تا کہ ہم جس محلہ، وارڈ، بستی، پنچایت، بلاک شہر اور ضلع میں رہتے ہیں وہاں ہمارے پڑوس میں جو غیر مسلم آبادی ہے اس سے رابطہ پیدا کر کے فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور خیر سگالی کا ایک ماحول بنائیں۔

انہوں نے مزید بتایا کہ مشاورت، بہار کا پہلا ایجنڈا ملت کے جان و مال کا تحفظ، ان کے شہری حقوق کی حفاظت، ان کو خوف و ہراس کے ماحول سے باہر نکالنا۔ ان کے اندر ہمت اور حوصلے کی بحالی، انکی ریلیف و باز آباد کاری ہے۔ دوسرے ایجنڈا انکی تعلیم، معاش، صحت، روزگار اور زبان و تہذیب اور ملی اداروں کا تحفظ ہے۔ تیسرا ایجنڈا ملت کی صحیح سیاسی تربیت، اپنے ووٹ کی قوت کو پہچاننا، ووٹر لسٹ میں اپنے نام کا اندراج یقینی بنانا اور اس کے لئے محلہ اور وارڈ کی سطح پر مہم چلانا اور الیکشن کے وقت اپنے حق رائے دہندگی کا سوچ سمجھ کر استعمال کرنا ہے۔ چوتھا یجنڈا آپسی بھائی چارے کو مضبوط کرنا، ملت میں انتشار اور افتراق کو کم کرنا، ایک دوسرے سے ربط ضبط بڑھانا، اور اپنے آپسی مسائل کو باہم بیٹھ کر حلا کرنا۔ ہمیں دوسروں کے ہاتھ کا کھلونا بننے سے ہر حال میں بچنا ہے۔ پانچواں ایجنڈا اپنی خواتین کی تعلیم اور تربیت پر زور دینا اور ان کو ہر طرح سے طاقتور بنانا۔ خواتین کی حصہ داری کے بغیر ملت کا کام ادھورا رہے گا۔ چھٹا ایجنڈا سماج میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی پیدا کرنا ہے۔ یہ کام وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ہمارے لئے یہ خوشی اور قدرے اطمینان کی بات ہے حکومت بہار اس معاملہ میں حساس ہے اور اس نے بہت حد تک انتظامی سطح پر حالات کو بگڑنے سے روکا ہے اور ایسی مستعدی آگے بھی برقرار رہنی چاہیئے۔

جی-20 کے نام پر چلائی جارہی ہے انتخابی مہم: کانگریس

ہندوستان میں اس کے ذریعہ انتخابی مہم چلائی جارہی ہے

نئی دہلی (یو این آئی) کانگریس نے کہا کہ مودی حکومت ملک میں منعقد ہونے والی جی-20 کانفرنسوں کا بھرپور فائدہ اٹھا رہی ہے اور اس کے تعلق سے انتخابی تشہیر کی جا رہی ہے جا رہی ہے۔

کانگریس کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے جاری ایک بیان میں کہا کہ حکومت جی-20 کانفرنسوں کا استعمال مسائل سے ملک کی توجہ ہٹانے اور اس تنظیم کی میٹنگیں کے تعلق سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی انتخابی تشہیر جم کر کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دیگر ممالک میں بھی جی ٹوئنٹی کانفرنسز ہوتی ہیں لیکن وہاں اس طرح کی کوئی مہم نہیں چلائی جاتی۔

انہوں نے کہا ”جی-20 کا قیام 1999 میں عمل میں آیا تھا۔ اس میں دنیا کے 19 ممالک اور یورپی یونین کے ارکان ہیں۔ اس کے قیام کے بعد سے اب تک، باری باری سے 17 ممالک میں جی-20 سربراہی اجلاس منعقد کیے جا چکے ہیں اور اب ہندوستان کا نمبر ہے۔ لیکن جس طرح کی انتخابی مہم یہاں چلائی جا رہی ہے اور ایسا ماحول بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے، ایسا کسی اور ملک میں نہیں ہوا۔ درحقیقت ایسا اہم مسائل سے لوگوں کی توجہ ہٹانے کے لیے کیا جا رہا ہے۔

کانگریس لیڈر نے کہا ”ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ 1983 میں نئی دہلی میں 100 سے زیادہ ممالک کی غیر وابستہ سربراہی کانفرنس کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئی تھی، اس کے بعد دولت مشترکہ سربراہ کانفرنس ہوئی۔ لیکن اس وقت کی حکومت نے ان مواقع کو انتخابی فوائد کے لیے استعمال نہیں کیا۔ پھر مجھے ایل کے اڈوانی کا وہ بیان یاد آ رہا ہے۔ 5 اپریل 2014 کو انہوں نے نریندر مودی کو ایک شاندار ایونٹ منیجر قرار دیا۔ عوام کی توجہ ہٹانے کے لیے وزیر اعظم صرف ایونٹ مینجمنٹ ہی کر رہے ہیں۔

چندریان-3: لینڈر وکرم نئے مدار میں داخل

اب چاند سے صرف 25 کلومیٹر دور

نئی دہلی (ایجنسیاں)
چندریان-3 کا دوسرا اور آخری ڈی بوسٹنگ آپریشن کامیابی کے ساتھ مکمل ہو گیا ہے۔ انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) کے سائنسدانوں نے بدھ کے روز خلائی جہاز کو چاند کی سطح پر اتارنے سے پہلے اہم مرحلے کی قریب سے نگرانی کی۔ لینڈر وکرم ایک ایسے مدار میں داخل ہو گیا ہے جہاں سے چاند کا قریب ترین نقطہ 25 کلومیٹر اور سب سے دور والا نقطہ 134 کلومیٹر ہے۔ اسرو نے کہا ہے کہ اس مدار سے وہ بدھ کو چاند کے جنوبی قطبی علاقے میں سافٹ لینڈنگ کی کوشش کرے گا۔ اسرو نے ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر پوسٹ کیا ”دوسرے اور آخری ڈی بوسٹنگ آپریشن نے لینڈر ماڈیول کے مدار کو کامیابی کے ساتھ 25 کلومیٹر-134 کلومیٹر تک کم کر دیا ہے۔ ماڈیول اندرونی جانچ سے گزرے گا اور طلوع آفتاب کے وقت نامزد لینڈنگ سائٹ پر رکھا جائے گا۔“ اسرو نے بتایا کہ یہاں سے 23 اگست کو شام 45.5 بجے لینڈنگ کی کوشش کی جائے گی۔

جمعہ کو پہلے ڈی بوسٹنگ آپریشن کے دوران اسرو کے سابق سربراہ کے سیون نے این ڈی ٹی وی کو بتایا تھا کہ چندریان-3 لینڈر کا ڈیزائن وہی ہے جو پچھلے چندریان-2 مشن میں استعمال کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا، "ڈیزائن میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ چندریان-2 کے مشاہدے کی بنیاد پر مشن میں کی گئی تمام غلطیوں کو درست کر لیا گیا ہے۔“ خیال رہے کہ چندریان-3 14 جولائی کو لانچ کے بعد 5 اگست کو چاند کے مدار میں داخل ہوا تھا۔ پروپلشن اور لینڈر ماڈیولز کو الگ کرنے کی کل کی مشق سے پہلے اسے 6، 9، 14 اور 16 اگست کو چاند کے مدار میں اتارنے کی کوشش کی گئی، تا کہ یہ چاند کی سطح کے قریب آ سکے۔

ہماچل میں حالات قابو میں لیکن آج پھر بھاری بارش کا انتباہ

مرکزی حکومت حرکت میں، نقصان کا جائزہ لینے ہماچل پردیش پہنچے جے پی نڈا

نئی دہلی (یو این آئی):
ہماچل پردیش کے وزیر اعلی سکھویندر سنگھ سکھو نے کہا کہ ریاست میں حالات اب قابو میں ہیں۔ جب تیز بارش ہوتی ہے تو لینڈ سلائیڈنگ کے واقعات ہوتے ہیں لیکن اس بار 13 سے 16 اگست کے درمیان ایسے واقعات زیادہ دیکھنے میں آئے ہیں۔ ہماچل میں مٹی کے تودے گرنے سے کئی لوگوں کی موت ہو چکی ہے۔ ریاست میں موسلا دھار بارش اور لینڈ سلائیڈنگ سے کافی نقصان ہوا ہے۔ خیال رہے کہ ہماچل پردیش کا راج بھون ہفتہ کو عام لوگوں کے لیے کھول دیا گیا تھا اور پہلے دن تقریباً 60 طلباء نے اس تاریخی عمارت کا دورہ کیا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے صدر جے پی نڈا آج ہماچل پردیش پہنچ رہے ہیں تا کہ حالیہ سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے ہوئے بھاری

نقصان کا جائزہ لیں۔

وہیں، ہماچل کے شملہ میں شیو مندر کے ملبے سے ایک اور لاش برآمد ہونے کے بعد ریاست میں بارش سے متعلق واقعات میں جان گنوانے والوں کی تعداد ہفتہ کو بڑھ کر 78 ہو گئی۔ حکام نے بتایا کہ مقامی محکمہ موسمیات نے اورنج الرٹ جاری کیا ہے جس میں اگلے دو دنوں کے دوران شدید بارشوں کی پیش گوئی کی گئی ہے۔

ریاستی ایمرجنسی آپریشن سینٹر کے مطابق ہماچل پردیش میں 24 جون کو مانسون کے آغاز سے بارش سے متعلق واقعات اور سڑک حادثات میں 338 افراد ہلاک اور 38 لاپتہ ہیں۔ اس میں کہا گیا ہے کہ 338 مرنے والوں میں سے 221 لوگوں کی موت بارش سے متعلق واقعات میں ہوئی۔ ایمرجنسی سنٹر کی طرف سے بتایا گیا کہ 11600 مکانات کو مکمل یا جزوی نقصان پہنچا ہے اور تقریباً 560 سڑکیں ابھی بھی بند ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ 253 ٹرانسفارمر اور 107 واٹر سپلائی سکیمیں رک گئی ہیں۔

مقامی محکمہ موسمیات نے 20 اور 21 اگست کے لیے موسلا دھار بارش کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا ہے، جب کہ 22 اور 23 اگست کے لیے شدید بارش کے لیے یلو الرٹ جاری کیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ شملہ، سرمور اور چمبا اضلاع میں سیلاب کا خطرہ ہے۔ محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ موسلا دھار بارشوں کے باعث لینڈ سلائیڈنگ، طوفانی سیلاب اور دریاؤں اور نالوں کے پانی کی سطح میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ فصلوں کو بھی نقصان پہنچ سکتا ہے۔

پاکستان: اندوہ ناک سڑک حادثہ میں 20 مسافر زندہ جل گئے، بم دھماکہ میں 13 افراد ہلاک

پنجاب کے پنڈی بھٹیاں کے قریب موٹروے پر ایک مسافر بس اور پک اپ گاڑی کے درمیان ٹکر، شمالی وزیرستان میں بم دھماکہ

اسلام آباد (ایجنسیاں):
پنجاب کے علاقے پنڈی بھٹیاں کے قریب اتوار کی علی الصباح موٹروے پر ایک مسافر بس اور پک اپ گاڑی کے درمیان ٹکر کے نتیجے میں لگنے والی آگ سے 20 افراد موت کے منہ میں چلے گئے جبکہ 15 زخمی ہو گئے۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق حادثہ اتوار کو صبح سوا چار بجے حافظ آباد کی تحصیل پنڈی بھٹیاں ایم فور کے قریب مسافر بس کے ڈرائیور کے سو جانے کے باعث پیش آیا، جس کے بعد مسافر بس کو آگ لگ گئی، بس کو آگ وین سے ٹکرانے سے لگی جس کے نتیجے میں 20 مسافر جاں بحق اور 10 زخمی ہو گئے، جھلس کر جاں بحق ہونے والے مسافروں کی شناخت کا عمل جاری ہے۔

ڈی پی او حافظ آباد ڈاکٹر فہد کا کہنا ہے کہ حادثے میں جاں بحق ہونے والوں کی لاشوں کو تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں منتقل کر دیا گیا، حادثے میں بس اور پک اپ وین کے ڈرائیور بھی جاں بحق ہوئے، جاں بحق افراد کی شناخت ڈی این اے کے ذریعے ہو سکے گی۔ سی ای او ہیلتھ ڈاکٹر عمر راٹھور نے بتایا کہ ہسپتال میں لائے گئے زخمیوں کی تعداد آٹھ ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق مسافر کوچ میں 40 سے زائد مسافر سوار تھے، پولیس کے مطابق اکثر زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے ریسکیو 1122 کے مطابق ریسکیو ٹیمیں پانچ منٹ کے اندر پہنچ گئی تھی، بس حادثے میں جاں بحق ہونے والوں میں ایک ہی خاندان کے چھ افراد بھی شامل ہیں جبکہ حادثہ میں زخمی ہونے والوں میں کراچی، خیر پور، فیصل آباد، جلالپور بھٹیاں اور پنڈی بھٹیاں کے مسافر شامل تھے۔

ڈی ایس پی احسان ظفر حافظ آباد نے بتایا کہ مسافر بس جل کر خاکستر ہو گئی، پک اپ وین بھی جل کر تباہ ہو گئی، پک اپ وین ڈیزل لے کر جا رہی تھی، جبکہ ایک گھنٹے کی محنت کے بعد آگ پر قابو پایا گیا۔ گاڑی میں سوار بچ جانے والے مسافر نے بتایا کہ بس کا ڈرائیور رحیم یار خان میں تبدیل ہوا جبکہ پنڈی بھٹیاں ایم 3 پر ٹول پلازہ کے قریب گاڑی کا پٹرول لیک ہوا۔ موٹروے پولیس نے حادثے کے لئے معلوماتی ڈیسک اور ایمرجنسی سینٹر قائم کر دیا، جائے حادثہ پر ٹریفک کو مکمل طور پر بحال کر دیا گیا۔

دوسری جانب شمالی وزیرستان کے علاقے شوال میں سڑک کے کنارے نصب شدہ بم پھٹنے سے دھماکے کے نتیجے میں 13 مزدور جاں بحق اور 2 شدید زخمی ہو گئے۔ ڈسٹرکٹ پولیس افسر جنوبی وزیرستان نیک محمد کے مطابق پاک-افغان سرحد کے قریب واقع شوال میں سڑک کے کنارے نصب شدہ بم پھٹنے سے 13 مزدور جاں بحق اور 2 شدید زخمی ہو گئے جبکہ مزدوروں کی وین بم دھماکے سے مکمل تباہ ہو چکی ہے۔ مقامی رہنما یار گل کے مطابق دہشت گردوں نے روڈ سائڈ پر بم نصب کیا تھا تاکہ سکیورٹی فورسز کی قافلے کو نشانہ بنایا جا سکے جو کہ شوال کے علاقے گل میر کوٹ کے قریب سے گزر رہا تھا۔ مقامی عمائدین کے مطابق کے مطابق سکیورٹی فورسز کا قافلہ گزرتے ہی بم زوردار دھماکے سے پھٹ گیا، مزدوروں میں سے 11 کا تعلق جنوبی وزیرستان اپر محسود قبیلے کے سپین کمر کے علاقے سے ہے جبکہ 2 کا تعلق جنوبی وزیرستان لوئر احمد زئی وزیر سے بتایا جا رہا ہے زخمیوں اور متعدد لاشوں کو مقامی ہسپتال پہنچا دیا گیا ہے، جہاں زخمیوں کو طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ دھماکا گزشتہ روز شام کے قریب ہوا تھا، سکیورٹی خدشات کے پیش نظر علاقے میں تمام موبائل سروس معطل کر دیے گئے ہیں۔ ڈان نیوز کے مطابق انسپکٹر ابرار نے بتایا کہ یہ واقعہ گزشتہ شب اس وقت پیش آیا جب ایک درجن سے زائد مزدور شمالی وزیرستان کے علاقے شوال سے ایک گاڑی میں جنوبی وزیرستان جا رہے تھے۔ پولیس حکام نے بتایا کہ مزدوروں کو لے جانے والی ایک نجی گاڑی گل میر کور کے علاقے میں بارودی سرنگ سے ٹکرا گئی جس کے نتیجے میں 11 مزدور جاں بحق اور 2 زخمی ہو گئے، ذرائع نے بتایا کہ واقعے کے فوراً بعد زخمیوں اور جاں بحق افراد کی لاشوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق گاڑی میں کل 16 مزدور سوار تھے جو جنوبی وزیرستان جا رہے تھے کہ اس دوران گاڑی کے قریب دھماکا خیز مواد پھٹ گیا۔ یاد رہے کہ گزشتہ ماہ خیبر پختونخوا پولیس نے بتایا تھا کہ 18 جون 2022 سے 18 جون 2023 کے درمیان صوبے میں عسکریت پسندوں کی جانب سے 15 خودکش بم دھماکوں سمیت 665 حملے کیے گئے۔

پاکستان: اہم دہشت گرد کمانڈر سمیت 13 افراد گرفتار

اسلام آباد (یو این آئی)
پاکستان کے مشرقی پنجاب صوبے میں پولیس کے کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) نے انٹیلی جنس کی بنیاد پر الگ الگ کارروائیوں کے دوران تین دہشت گرد کمانڈروں سمیت 13 دہشت گردوں کو گرفتار کیا ہے۔ سی ٹی ڈی نے ایک بیان میں کہا کہ گرفتار ہونے والوں میں ممنوع اسلامک اسٹیٹ گروپ کے تین ہائی پروفائل دہشت گرد کمانڈر بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارروائیاں صوبے کے مختلف اضلاع میں کی گئیں۔ محکمہ نے کہا کہ دہشت گرد صوبے میں دہشت گردانہ کارروائیاں کرنے کی منصوبہ بندی کر رہے تھے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ پولیس کی بروقت کارروائی نے صوبے کو ایک بڑی تباہی سے بچا لیا۔ سی ٹی ڈی کے بیان میں کہا گیا ہے کہ "سی ٹی ڈی ایک محفوظ پنجاب کے مقصد کے لیے کام کر رہی ہے اور افسران دہشت گردی کی لعنت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے پرعزم ہیں۔" سی ٹی ڈی اہلکاروں نے کارروائی کے دوران دیسی ساختہ بم، ڈیٹونیٹرز اور دھماکہ خیز مواد سمیت اسلحہ کا ذخیرہ بھی قبضے میں لے لیا۔ پولیس نے گرفتار دہشت گردوں کے خلاف الگ الگ معاملے درج کر لیے ہیں، جنہیں مزید تفتیش کے لیے نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا گیا ہے۔

غلط سوشل میڈیا پوسٹ کے خلاف مقدمہ درج کرے گی منی پور پولیس

امپھال، (ایجنسیاں):
منی پور پولیس سائبر کرائم پولیس اسٹیشن میں گورنر انوسویا یوکی کے تعلق سے فرضی سوشل میڈیا پوسٹس کے خلاف ایف آئی آر درج کرے گی۔ حکام نے اتوار کو یہ اطلاع دی۔ عہدیداروں نے بتایا کہ ایکس سے اس پوسٹ کو ہٹانے کی درخواست کی گئی ہے، جس میں جھوٹے تبصروں کے ساتھ ایک تصویر شیئر کی گئی تھی جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ گورنر نے اقلیتوں کے خلاف نفرت پھیلانے والی آر ایس ایس کے زیر اہتمام میٹنگ میں شرکت کی۔ ایک ٹوئٹ میں منی پور پولیس نے کہا ”بیٹھی ہوئی خاتون منی پور کی گورنر نہیں ہے جیسا کہ پوسٹ میں کہا گیا ہے۔ سائبر کرائم میں ایف آئی آر درج کی جائے گی۔“ امپھال پولیس حکام نے یہ بتانے سے انکار کر دیا کہ سوشل میڈیا پر غلط تبصروں کے ساتھ فوٹو پوسٹ کرنے والوں کے خلاف کیا کارروائی کی جائے گی۔

روزنامہ
لوہیانامہ
لکھنؤ

سرکاری اداروں میں سنگھ کا کیڈر

کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے ایک بار پھر ملک کے ایک اہم مسئلے کی بات کی ہے۔لداخ کے دورے پر راہل نے کہا ہے کہ ملک کے تمام سرکاری اداروں میں آر ایس ایس کے نظریے والے لوگ بھرے جا رہے ہیں۔حالانکہ اپنے اس بیان میں انہوں نے اس مسئلے کا کوئی قابلِ اثر حل تو پیش نہیں کیا مگر یہ تو ظاہر ہو ہی گیا کہ اس انتہائی اہم مسئلے پر ان کی نظر ہے۔لیکن یہ بھی سچ ہے کہ یہ مسئلہ پہلی بار بے نقاب نہیں ہوا ہے۔مدھیہ پردیش میں کانگریس حکومت کے وزیر اعلیٰ رہے دگ وجے سنگھ نے اپنے دور حکومت میں اس خطرے کو محسوس کیا تھا اور سن 2000 میں سرکاری ملازمین کے آر ایس ایس کی سرگرمیوں میں شامل ہونے پر پابندی لگائی تھی ظاہر ہے اس وقت تک آر ایس ایس کی حیثیت ایسی نہیں تھی کہ وہ اپنے لوگوں کو سرکاری اداروں میں داخل کر پائے سو وہ اس وقت موجود سرکاری عملے کو ہی اپنے نظریے پر لانے کی کوشش کر رہی تھی۔اور دگ وجے سنگھ اس کا ایک وقتی علاج کرنے کی کوشش کی۔حالانکہ اس وقت بھی اگر وقتی علاج کے ساتھ ہی مسئلے کا مستقل حل بھی تلاش کیا جاتا تو آج صورتِ حال کچھ مختلف ہوسکتی تھی۔لیکن اب حالات پوری طرح بدل چکے ہیں۔آج آر ایس ایس کے نظریے کا زہر نہ صرف سرکار کے پورے سسٹم میں سرایت کر چکا ہے، بلکہ اب وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ کسی بھی سرکاری ادارے میں صرف اپنے ہی نظریے کے لوگوں کو داخل ہونے دے۔اسی کا نتیجہ ہے کہ آج ہمیں فوج جیسے حساس اداروں میں نہ صرف جنرل وی کے سنگھ جیسے لوگ نظر آتے ہیں جو دورانِ سروس خاموشی سے اپنے نظریے پر کاربند رہتے ہیں۔اور ریٹائر ہونے کے بعد اپنی طے شدہ سیاسی منزل بی جے پی کی طرف بڑھ جاتے ہیں۔بلکہ کرنل پرساد پروہت جیسے لوگ بھی سامنے آتے ہیں جو دورانِ سروس ہی نفرت کے جنون میں تخریبی وارداتوں کی سازشیں کرتے ہیں اور انہیں انجام دینے میں اپنے اختیار اور ہتھیار تک کا استعمال کرنے سے بھی گریز نہیں کرتے۔اور اب تو نفرت کے اس جنون نے سرکار کے عوامی محافظوں کو بھی مخصوص طبقے کے خون کا پیاسا زومبی بنا کر سماج کے سامنے لا کھڑا کیا ہے۔آر پی ایف کا کانسٹیبل چیتن سنگھ اس کی سب سے تازہ مثال ہے۔جس نے چار بے گناہ افراد کو صرف نفرت کے جنون میں اپنی سروس رائفل سے ہی بھون ڈالا تھا۔آئے دن جہاں تہاں ہونے والے فرقہ وارانہ تشدد میں پولیس کے شانہ بشانہ پولیس کی جیکٹ اور ڈنڈوں سے لیس لوگوں کا مخصوص طبقوں پر ٹوٹ پڑنا تو اب کوئی نئی بات ہے ہی نہیں۔ایسے میں راہل گاندھی کا یہ بیان کہ سرکاری اداروں میں آر ایس ایس کے لوگ بھرے جا رہے ہیں۔اس بات کا تو اشارہ ہے کہ مسلسل نو سال سے آر ایس ایس کی لائی حکومت سے لوہا لے رہے اس لیڈر کو اس اہم ترین مسئلے کا احساس ہے۔اور اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ اگر زمینی مسائل سے پریشان عوام آنے والے انتخابات میں بی جے پی کو اقتدار سے بے دخل کر بھی دیتے ہیں تو سرکاری اداروں میں موجود اپنے کیڈر کے ذریعے آر ایس ایس کی گرفت پھر بھی سرکاری نظام پر قائم رہے گی۔اور یہی زیادہ پیچیدہ مسئلہ ہے۔اس کا حل سیاسی قوتِ ارادی سے ممکن تو ہے مگر بے حد مشکل ہے۔اس کے لیے آر ایس ایس کے نفرت بھرے نظریے میں شامل جھوٹے پروپیگنڈے کی نہ صرف پول کھولنی ہوگی بلکہ اس کے مقابل سچ کی تشہیر اس سے بھی زیادہ وسیع پیمانے پر کرنے کی ضرورت ہوگی جس پیمانے پر نفرت کے نظریے کی ترسیل کی جا رہی ہے۔مگر اس کے لیے سیکولر ووٹ کی سیاست کرنے والی پارٹیوں کو سیکولر نظریے کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا ہونا پڑے گا۔ہوا کے رخ کے ساتھ الیکشن کے وقت پارٹیاں بدلنے والے لوگوں کو اپنی پارٹی میں شامل کرنے سے پہلے اُن کے نظریے کو پرکھنا ضروری ہوگا۔اور محض سیاسی فائدے کے لیے ساتھ آنے والے سنگھی نظریہ لوگوں کے لیے اپنی پارٹی کے دروازے بند کرنے ہونگے۔ورنہ کل یہی لوگ نفرت کے نظریے کو مات دینے والی حکمتِ عملی بنانے میں پھر حائل رہیں گے۔

مودی نے لال قلعہ سے قومی آہنگی واتحاد کا پیغام دینے کے بجائے انتخابی بگل بجادیا

جاوید جمال الدین

وزیراعظم نریندر مودی کی یوم آزادی کی 76ویں سالگرہ کے موقع پر لال قلعہ کی تقریر میں قومی آہنگی، بھائی چارہ اور اتحاد کے پیغام کے بجائے 2024 کے عام انتخابات کو مدنظر کی گئی اور اس لئے اسے ایک انتخابی تقریر ہی کہہ سکتے ہیں، انہوں نے لوک سبھا الیکشن کے لیے انتخابی بگل بجادیا ہے اور یہ حقیقت ہے کہ انہوں نے کنبہ پروری، منہ بھرائی اور بدعنوانی کا پُرانا راگ الاپا ہے، منہ بھرائی کے ساتھ ساتھ انہوں نے سنگھ پریوار اور اس کے ہمنوا عناصر کو خوش رکھنے کے لیے ملک کو 76، سال قبل ایک ہزار سال کی غلامی سے نجات ملی ہے۔یعنی بالواسطہ اقلیتی برادری کو نشانہ بنایا ہے، جو کہ اس عہدہ کو زیب نہیں دیتا ہے، جبکہ ایک ایسا دعویٰ لال قلعہ کی فصیل سے کردیا جو کہ غرور اور تکبر کی علامت ہے۔مودی کو ایک ہزار سال کی غلامی کی بات بھی انہیں سوچ سمجھ کر کرنا چاہیئے کیونکہ جہاں سے موصوف نے دسویں مرتبہ خطاب کیا ہے، وہ لال قلعہ بھی تو اسی دور میں تعمیر کیا تھا۔

وزیراعظم یہ بھول گئے کہ اسی دور میں وطن عزیز سونے کی چڑیا کہلایا جاتا تھا۔وہ یہ بھی بھول گئے کہ بی جے پی اور سنگھ پریوار جس منہ بھرائی کی بات کرتے ہیں، گزشتہ ایک دہائی سے اُن کے دورہ اقتدار میں کیا ہو رہا ہے۔

وزیراعظم نے اپنے ڈیڑھ گھنٹے تک جاری رہے خطاب میں گرچہ انہوں نے منی پور فسادات، جمہوریت اور تنوع کے ساتھ ہی ملک کی ترقی کے موضوع کو زور وشور سے اجاگر کیا، مگر منی پور کو ہلکے انداز میں پیش کیا۔بلکہ اپنی تعریف اور آئندہ انتخابات میں بھی کامیابی کا دعویٰ کرتے رہے۔اس طرح اپنی حکومت کی پالیسیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ کس طرح ان کی حکومت نے معاشرے کے مختلف طبقات کی ترقی اور بہبود کے لیے متعدد اقدامات کیے ہیں۔یہں کہنے میں کوئی عار نہیں کی تخطاب کے دوران وزیراعظم نریندر مودی کی خاص توجہ آئندہ پارلیمانی انتخابات پر تھی اور اپنی تیسری مدت کے لیے مضبوط پچ تیار کرتے رہے۔انہوں نے کہا کہ وہی تمام اُن پروجیکٹس کا بھی افتتاح کریں گے، جن کا سنگ بنیاد فی الوقت رکھا جا رہا ہے اور اگلے سال پھر لال قلعہ سے ملک کی کامیابیوں کو عوام کے سامنے پیش کریں گے۔

آسمان کی جانب تھوکنے کے مترادف کہا کہ ”میں 2014 میں تبدیلی کا وعدہ لے کر آیا تھا۔۔۔۔میرے 140 کروڑ خاندان والوں، آپ نے مجھ پر بھروسہ کیا۔یہ وعدہ اصلاحات، کارکردگی اور تبدیلی کی وجہ سے اعتماد میں بدل گیا، 2019 میں، آپ سب نے میری کارکردگی کی بنیاد پر مجھے دوبارہ فتح سے ہمکنار کیا۔تبدیلی کا یہ وعدہ مجھے یہاں تک لے آیا اور کارکردگی مجھے دوبارہ یہاں لے کر آئی۔اگلے پانچ سال بے مثال ترقی کے ہوں گے، جو 2047 تک بھارت کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کے لیے سنہری لمحے ہیں۔اگلی بار، 15 اگست کو پھر، اسی لال قلعہ سے میں ملک کی ترقی، اس کی کامیابیوں اور اس کی تعریف مزید اعتماد کے ساتھ بیان کروں گا۔“ شرد پوار نے اس کا منہ توڑ جواب بھی دیا ہے، جس کا ذکر آگے کریں گے۔

وزیراعظم نریندر مودی نے 140، کروڑ خاندانوں کا حوالہ دیتے ہوئے ضرور خطاب کیا، شمال مشرقی ریاست منی پور میں جاری نسلی تشدد پر بھی بات کی اور کہا کہ ملک تشدد سے متاثرہ ریاست کے لوگوں کے ساتھ ہے، لیکن نوح کے تشدد اور جے پور ممبئی سپر فاسٹ ٹرین میں نہتہ مسلمان مسافروں کے قتل پر کسی طرح کے دکھ کا اظہار نہیں کیا۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ گزشتہ چند دنوں سے ریاست میں امن کی واپسی ہو رہی ہے اور اس کے جاری رہنے کی بھی امید ہے۔جس میں ذرہ برابر سچائی نہیں ہے۔ملکی اور عالمی سطح پر منی پور تشدد پر تھوکے کے بعد کہہ رہے ہیں کہ اس مسائل کے حل کا راستہ امن کے ذریعے تلاش کیا جائے گا۔مرکزی اور ریاستی حکومت حل کے لیے تمام کوششیں کر رہی ہے۔ہم ایسا کرتے رہیں گے۔مگر ایسا کچھ نظر نہیں آ رہا ہے۔

وزیراعظم مودی کی دعووں اور غرور وتکبر میں بھری اس تقریر کے دو چار دنوں میں حزب اختلاف اور خود ان کے قریبی سمجھے جانے والے لیڈروں کے چونکا دینے والے بیانات سامنے آئے ہیں جو سوچنے پر مجبور کر دیتے ہیں بلکہ اب ایک عام آدمی بھی اسی طرح سوچ رہا ہے، کئی مرتبہ پکڑا بدل چکے مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) سربراہ راج ٹھاکرے نے مودی حکومت پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ بندوق کی نوک پر اپوزیشن لیڈروں کو بی جے پی میں شامل کر رہی ہے جبکہ راج ٹھاکرے نے ووٹروں کو ذات، مذہب یا کسی مفاد کے بجائے امیدوار کے کام کے مطابق ووٹ دینے کی تلقین کی اور حکومت پر سخت تنقید کی ہے۔پونے میں حیران کن طور پر گزشتہ سال مسجدوں کے لاؤڈ اسپیکر کے معاملے پر سیاست کرنے والے راج ٹھاکرے نے یہاں لوگوں کو مذہب کے نام پر ووٹ نہ کرنے کی تلقین کی۔انہوں نے کہا ”جن لوگوں کو آپ منتخب کرتے ہیں وہی لوگ سڑکوں سمیت آپ کیلئے نئے نئے مسائل پیدا کرتے ہیں۔لیکن آپ بار بار انہی لوگوں کو چن کر بھیجتے ہیں۔کبھی ذات کے نام پر، کبھی مذہب کے نام پر تو کبھی کسی اور چیز کے نام پر۔ ایم این ایس سربراہ نے دعویٰ کیا کہ ”آج تک مہاراشٹر نونرمان سینا نے کئی طرح کے آندولن کئے لیکن حاصل کیا ہوا؟ جو لوگ مہاراشٹر کا نقصان کر رہے ہیں انہی کو آپ لوگ منتخب کرتے ہیں۔ مجھے اسی بات کی حیرانی ہے۔ان کا اشارہ بی جے پی کی طرف تھا۔

ایم این ایس سربراہ نے کہا کہ ملک میں قانون نام کی کوئی چیز رہ گئی ہے ایسا لگتا نہیں ہے۔ہم اگر پوچھیں کہ الیکشن کب ہوں گے تو حکومت کہتی ہے کہ جب ہمارا دل ہوگا تب ہوں گے۔عوام بے حس ہو چکے ہیں، عہ ارباب اقتدار سے نہیں کرتے ہیں، سوال کریں گے تبھی تو حکومت پر دباؤ قائم ہوگا۔

حال میں پارٹی میں بغاوت سے پریشان این سی پی سربراہ شرد پوار نے بھی وزیراعظم کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی حالت دیویندر فرنویس جیسی ہو جائے گی۔جنہوں نے بھی پچھلی بار دعویٰ کیا تھا کہ وہ دوبارہ آئیں گے لیکن 2019 میں ایم وی اے نے ایسا ہونے دیا، اس کیے چور دروازے کا سہارا لیا ہے۔ حالانکہ ایک طرف ’انڈیا‘ کی میٹنگوں میں شرکت دوسری طرف باغی بھتیجے سے خفیہ ملاقات ایسی صورتحال میں شرد پوار کے تعلق سے سیاسی پارٹیاں اور عوام دونوں ہی مخمصے میں ہیں۔مہاراشٹر کے بیڑ میں انہوں نے ایک بار پھر واضح کیا کہ وہ بی جے پی حکومت کے خلاف ہیں اور اسکے مقابلے کیلئے ہونے والی محاذ آرائی میں شامل رہیں گے۔نیز انہوں نے اجیت پوار کی بھی خبر لی۔پوار نے وزیراعظم مودی کے اس دعوے کو طنز کا نشانہ بنایا جس میں انہوں نے کہا تھا کہ ’میں آئندہ سال بھی لال قلعے کی فصیل سے خطاب کروں گا۔‘ اور کہا کہ وزیراعظم کی حالت دیویندر فرنویس جیسی ہو جائے گی۔فرنویس نے بھی 2019 میں تکبرانہ انداز میں کہا تھا "میں پھر لوٹ کر آؤں گا" لیکن وہ نہیں آئے بلکہ ان کی تنزلی ہوئی (وزیراعلیٰ سے نائب وزیراعلیٰ ہو گئے) اگر وزیراعظم بھی فرنویس کی طرح تنزل چاہتے ہیں تو فیصلہ کرلیں کہ کون سا عہدہ چاہتے ہیں۔“ پوار نے ملک کے موجودہ حالات پر تشویش ظاہر کی اور کہا کہ باگ ڈور ایسے ہاتھوں میں ہے جو ذات، مذہب اور زبان کے نام پر کیسے لوگوں میں منافرت پیدا کی جائے اسی پالیسی پہ عمل پیرا ہیں۔ ملک میں نظم ونسق کو برقرار رکھنا یہ مرکزی حکومت کا کام ہے لیکن آج منی پور کی کیا حالت ہے، جو عیاں ہے جبکہ منی پور، سکم، ناگالینڈ اور اروناچل پردیش یہ سب چھوٹی چھوٹی ریاستیں ہیں لیکن انتہائی اہم ہیں۔یہاں بیرونی خطرات بھی ہیں۔

یہ حقیقت بھی ہے کہ خصوصی طور پر منی پور میں ہتھیار لوٹے جا رہے ہیں، مکانات جلائے جا رہے ہیں، خواتین کا استحصال کیا جا رہا ہے، یہ سب کچھ ہو رہا ہے لیکن حکومت کی اس جانب کوئی توجہ نہیں ہے۔منی پور کے عوام کو دلاسہ دینے کیلئے وزیراعظم کا وہاں جانا ضروری تھا لیکن وزیراعظم نے بھول کر بھی اس طرف نہیں دیکھا۔“ وزیراعظم نے منی پور پر ۳رمنٹ بات کی پھر جب عدم اعتماد کی تحریک پیش کی گئی تو اس پر ۵رمنٹ بات کی۔ لیکن اس ریاست کی بہنوں کی تکالیف کو سمجھنے کی وزیراعظم نے کوئی کوشش نہیں کی۔

ابتداء میں ذکر کیا گیا ہے کہ اگرچہ مودی نے اس بات کا اظہار کیا کہ آج ہمارے پاس آبادی ہے، آج ہمارے پاس جمہوریت ہے اور ہمارے پاس تنوع بھی ہے۔یہ سب بھارت کے مستقبل کے کلیدی آلات ہیں اور 140! کروڑ آبادی کا ذکر بھی کیا، لیکن وہ یہ بھول گئے کہ اس آبادی کا تقریباً 17، فیصد کو یکسر نظرانداز کرنے کے ساتھ ہی اسے ایک منصوبے کے تحت پیچھے دھکیلنے کی کوشش جاری ہے اور یہ سب کچھ ایک خطہ، ریاست اور ضلع میں نہیں بلکہ پورے ملک میں ہو رہا ہے۔

javedjamaluddin@gmail.com
9867647741

> وزیراعظم نریندر مودی کی یوم آزادی کی 76ویں سالگرہ کے موقع پر لال قلعہ کی تقریر میں قومی آہنگی، بھائی چارہ اور اتحاد کے پیغام کے بجائے 2024 کے عام انتخابات کو مدنظر کی گئی اور اس لئے اسے ایک انتخابی تقریر ہی کہہ سکتے ہیں، انہوں نے لوک سبھا الیکشن کے لیے انتخابی بگل بجادیا ہے

INTERNATIONAL / SPORTS

روس نے یوکرین پر پھر کیا میزائل حملہ، 5 لوگوں کی موت

11 بچوں سمیت 37 افراد زخمی، حملہ کے وقت لوگ مذہبی تعطیل منانے کے لیے چرچ جارہے تھے

یوکرین (ایجنسیاں)

روس اور یوکرین کے درمیان مہینوں سے جاری جنگ ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی ہے۔ اب شمالی یوکرین کے شہر چیرنیہائیو میں ایک مرکزی چوراہے پر روسی میزائل حملے کی خبریں سامنے آرہی ہیں۔ بتایا جارہا ہے کہ اس حملے میں 5 لوگوں کی موت ہوگئی ہے، جبکہ 37 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ اس سلسلے میں یوکرین کی وزارت داخلہ نے ہفتہ کے روز جانکاری دی۔ وزارت نے کہا کہ جب حملہ ہوا تب لوگ مذہبی تعطیل منانے کے لیے چرچ کی طرف جارہے تھے۔

موصولہ اطلاعات کے مطابق میزائل حملے میں جو 37 افراد زخمی ہوئے ہیں ان میں 11 بچے بھی شامل ہیں۔ یوکرینی صدر زیلنسکی نے اس تعلق سے سوشل میڈیا ٹیلی گرام پر ایک پوسٹ شیئر کرتے ہوئے کہا کہ "ایک روسی میزائل شہر کے ٹھیک وسط میں ہمارے چیرنیہائیو میں گری۔ یہاں ایک چوراہا، پالی ٹیکنک یونیورسٹی اور ایک تھیٹر ہے۔"

صدر زیلنسکی کا روس کے تازہ حملے کے تعلق سے یہ بھی کہنا ہے کہ "ہفتہ کے ایک معمول والے دن کو روس نے درد اور نقصان والے دن میں بدل دیا۔" زیلنسکی کی پوسٹ کے ساتھ ایک چھوٹی سی ویڈیو بھی ہے جس میں مقامی ڈراما تھیٹر کے سامنے ایک چوراہا پر ملبہ بکھرا ہوا دکھایا گیا ہے اور وہاں پر کھڑی کاروں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ قابل ذکر یہ ہے کہ صدر ولودمیر زیلنسکی ان دنوں سویڈن کے دورہ پر ہیں۔

یوکرین میں مغربی ملکوں کی شکست ’ناگزیر‘ ہے: دمتری

ماسکو (ایجنسیاں)

روسی سلامتی کونسل کے نائب چیئرمین دمتری میدویدیف نے کہا ہے کہ یوکرین میں مغربی ملکوں کی شکست "ناگزیر" ہے۔ وہ مذاکرات کی بھیک مانگیں گے۔ روسی ایجنسی ”اسپوتنک“ نے میدویدیف کے حوالے سے کہا کہ مغرب کیف کی حمایت اس حد تک جاری نہیں رکھے گا کہ اس کے مفادات کو نقصان پہنچے۔

میدویدیف نے مزید کہا کہ اس میں کچھ وقت لگے گا اور مغربی حکام بدل جائیں گے۔ ان کے اشرافیہ تھک جائیں گے اور یوکرین پر مذاکرات اور تنازع کو روک دینے کی بھیک مانگیں گے۔ وہ روسی صدر پوتین کے بہت قریب جانے جاتے ہیں نے روسی حملے کے ذریعے کیف میں حکومت کے مکمل خاتمے کی ضرورت کا اشارہ دیا تھا۔ العربیہ کے مطابق یوکرین کے جوابی حملے کے بارے میں موجودہ صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے میدویدیف نے کہا کہ ہمیں دشمن کو روکنا چاہیے اور پھر جارحانہ کارروائی شروع کرنی چاہیے۔

آج روسی حملے کا مقصد صرف ہماری زمینوں کی آزادی اور اپنے لوگوں کا تحفظ نہیں ہونا چاہیے۔ ہمارا مقصد کیف میں نازی حکومت کا مکمل خاتمہ ہونا چاہیے۔ کیف ریاست 404 میں شامل تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ روسی فوج کو ہوا بازی میں، بکتر بند افواج میں، اعلیٰ درستی کے ہتھیاروں میں اور حوصلے کے اعتبار سے بھی برتری حاصل ہے۔ واضح رہے روس کی قومی سلامتی کونسل کے نائب سربراہ فروری 2022 سے روس اور یوکرین کے درمیان جاری جنگ کے پس منظر میں جوہری ہتھیاروں کے استعمال کی دھمکیاں دے رہے ہیں۔

مسلح گروہوں نے لبنان کے آٹھ اسکولوں پر قبضہ کیا

بیروت (ایجنسیاں):

جنوبی لبنان میں مسلح گروہوں نے عین الحلوہ فلسطینی پناہ گزین کیمپ میں ایک اور اسکول پر قبضہ کرلیا ہے جسے ملا کر ایسے اسکولوں کی مجموعی تعداد آٹھ ہوگئی ہے۔

لبنان میں اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی برائے فلسطینی پناہ گزینوں (یو این آر ڈبلیو اے) کے ڈائریکٹر ڈوروتھی کلاز نے ایک بیان میں کہا، "ہمیں عمارتوں کو شدید نقصان اور اسکولوں سے تعلیمی سامان اور آلات کی لوٹ مار کی مصدقہ اطلاعات موصول ہو رہی ہیں۔"

یو این آر ڈبلیو اے نے بیان میں اس بات کا اعادہ کیا کہ سبھی مسلح گروپوں سے اسکول سمیت عین الحلوہ فلسطینی پناہ گزین کیمپ میں فوری طور پر خالی کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی موجودگی اقوام متحدہ کی سلامتی کی سنگین خلاف ورزی ہے اور کیمپ میں مقیم ہزاروں فلسطینی پناہ گزین بچوں کی تعلیم کے ساتھ ساتھ آنے والے تعلیمی سال کے بروقت آغاز کے لیے بھی سنگین خطرہ ہے۔

بیان کے مطابق مسلح گروپوں کی جانب سے اپنی تنصیبات پر قبضے کے خلاف احتجاج میں، یو این آر ڈبلیو اے نے جمعہ کو کیمپ میں اپنی خدمات معطل کردیں اور ہفتے کی صبح جزوی طور پر اپنی خدمات بحال کردیں۔

پاکستانی خواتین کارکنوں کی محنت مردوں کے برابر لیکن اجرتیں کہیں کم

اسلام آباد (ایجنسیاں) ماہرین اقتصادیات مرد اور خواتین کارکنوں کی اجرتوں میں دونوں کا کام اور اس کی نوعیت برابر ہونے کے باوجود پائے جانے والے فرق کے لیے جینڈرڈ ویج گیپ“ کی اصطلاح استعمال کرتے ہیں۔ صنفی تفریق کی بنیاد پر مردوں اور عورتوں کی تنخواہوں میں یہ فرق مغربی دنیا کے کئی ترقی یافتہ ممالک میں بھی پایا جاتا ہے۔ پاکستان میں تاہم یہ مسئلہ اس لیے شدید اور فوری توجہ کا طالب ہے کہ پاکستانی معاشرے میں ملازمت پیشہ خواتین کو جن کئی امتیازی سماجی اور مالیاتی رویوں کا سامنا رہتا ہے، ان میں سے صنف کی بنیاد پر کم اجرتیں ایسی ناانصافیوں کی محض ایک مثال ہیں۔

سماجی اور اقتصادی امور کے ماہرین کا کہنا ہے کہ مردوں اور عورتوں کی تنخواہوں میں یکساں کام کے باوجود فرق کا ایک بڑا منفی پہلو یہ بھی ہے کہ معاشرہ کوئی بھی ہو اور فرق چاہے جتنا بھی ہو، زیادہ تنخواہیں ہمیشہ مردوں ہی کی ہوتی ہیں اور کم اجرتیں ہمیشہ خواتین کارکنوں ہی کو دی جاتی ہیں۔ یہ ایک ایسی حق تلفی ہے، جس کے بین الاقوامی سطح پر تدارک کی اشد ضرورت ہے۔

عالمی اقتصادی فورم کی ایک رپورٹ کے مطابق پاکستان میں، جہاں پدرشاہی سماجی رویوں کے باعث پہلے ہی کام کاج کی عمر کی خواتین کی بہت کم تعداد ہی کوئی باقاعدہ ملازمت کرتی ہے، مختلف تنظیموں، کاروباری اور پیداواری اداروں میں اعلیٰ انتظامی عہدوں پر فائز خواتین کا تناسب پانچ فیصد سے بھی کم بنتا ہے۔ ایسے پچانوے فیصد سے زائد عہدوں پر پاکستانی مرد فائز ہیں۔

دوسری طرف اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام یو این ڈی پی کی ایک رپورٹ کے مطابق پاکستان میں صنفی بنیادوں پر تنخواہوں میں پائی جانے والی خلیج اتنی وسیع ہے کہ اس وجہ سے زیادہ تر خواتین کارکنوں کو سالانہ پانچ سو بلین روپے ادا کیے ہی نہیں جاتے، جو دراصل ان کے جائز معاوضے کا حصہ ہوتے ہیں۔

انگلش خواتین کو شکست دے کر اسپین بنا ویمنس فٹبال عالمی چیمپئن

سڈنی (ایجنسیاں)

فیفا ویمنز فٹبال ورلڈ کپ کو نیا چیمپئن مل گیا ہے۔ اسپین نے فائنل میں انگلینڈ کو 0-1 سے شکست دے کر پہلی بار خواتین کا ورلڈ کپ جیتا۔ کپتان اولگا کارمونا، جنہوں نے سیمی فائنل میں بھی گول کیا تھا، نے فائنل کے 29ویں منٹ میں واحد گول کیا، جو اتوار کو ہندوستانی وقت کے مطابق سہ پہر 3:30 بجے شروع ہوا۔ دونوں ٹیمیں پہلی بار ویمنز ورلڈ کپ کے فائنل میں پہنچی تھیں۔

ٹائٹل میچ سے پہلے، یورپی چیمپئن انگلش ٹیم کو فیورٹ کہا جا سکتا تھا، لیکن فائنل میں وہ اچھی کارکردگی نہیں دکھا سکی۔ انگلینڈ جس نے 2019 کے ورلڈ کپ میں 13 گول کر کے سب سے زیادہ گول کرنے کا اپنا ریکارڈ برابر کیا، اسے دوسری پوزیشن پر ہی مطمئن ہونا پڑا۔

فیفا ویمنز فٹبال ورلڈ کپ کے فائنل میں آج تاریخ رقم ہونے والی تھی۔ دونوں ٹیموں کے پاس پہلی بار یہ ٹائٹل جیت کر تاریخ رقم کرنے کا موقع تھا۔ یہی نہیں بلکہ جرمنی واحد ٹیم تھی جس نے فیفا ورلڈ کپ مردوں اور خواتین دونوں کیٹیگریز میں جیتا تھا۔ اب یہ ریکارڈ بھی اسپین کے نام درج ہو گیا ہے۔ اسپین نے سیمی فائنل میں سویڈن کو 1-2 سے اور انگلینڈ نے میزبان آسٹریلیا کو 1-3 سے شکست دے کر ٹائٹل میچ میں جگہ بنائی۔

بی سی سی آئی کے لیے دردسر بنا پاکستان

کیا ورلڈ کپ کے شیڈول میں پھر تبدیلی ہوگی؟

نئی دہلی (ایجنسیاں):

آئی سی سی کرکٹ ون ڈے ورلڈ کپ 2023 شروع ہونے میں دو ماہ سے بھی کم وقت رہ گیا ہے۔ اس حقیقت سے سبھی واقف ہیں کہ اس بار ورلڈ کپ بھارت میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ بی سی سی آئی اور آئی سی سی نے اس بار ورلڈ کپ کا شیڈول بہت تاخیر سے جاری کیا تھا۔ ساتھ ہی سیکورٹی اور دیگر وجوہات کی بنا پر اس کے بعد شیڈول میں تبدیلی کی گئی۔

پاکستان اور بھارت سمیت 9 میچز کا شیڈول تبدیل کر دیا گیا۔ اب ایک بار پھر حیدرآباد کرکٹ ایسوسی ایشن نے ورلڈ کپ کے شیڈول کے حوالے سے تشویش کا اظہار کیا ہے جس کی وجہ سے بی سی سی آئی کا تناؤ پھر بڑھ گیا ہے۔ ایچ سی اے نے ایک بار پھر شیڈول میں تبدیلی کا مطالبہ کیا ہے۔ اس بار بھی پاکستان کے میچ میں تبدیلی ہو سکتی ہے۔

حیدرآباد کرکٹ ایسوسی ایشن (HCA) نے بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (BCCI) کو مطلع کیا ہے کہ انہیں پچھلے دنوں ورلڈ کپ کے میچوں کی میزبانی کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔ 9 اکتوبر کو حیدرآباد کے راجیو گاندھی اسٹیڈیم میں نیوزی لینڈ اور ہالینڈ کے درمیان میچ ہوگا اور اسی گراؤنڈ پر اسی گراؤنڈ پر پاکستان کا مقابلہ سری لنکا سے ہوگا۔

حیدرآباد پولیس نے پاکستان میچ کی سیکیورٹی پر تشویش کا اظہار کیا

نئی دہلی (ایجنسی): حیدرآباد پولیس نے دونوں کھیلوں کے درمیان وقفہ نہ ہونے کی وجہ سے سیکورٹی کے حوالے سے خدشات کا اظہار کیا ہے۔ اور پاکستان اور سری لنکا کا میچ آفیشلز کے لیے سب سے بڑی پریشانی ہے۔ یہ میچ پہلے 12 اکتوبر کو ہونا تھا۔ لیکن احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں ہونے والے ہندوستان اور پاکستان کے میچ کو 14 اکتوبر کو ری شیڈول کرنے کے بعد میچ کو مزید منتقل کر دیا گیا۔ تاکہ پاک ٹیم کو اپنی تیاری کے لیے پورا وقت مل سکے۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم 8 اکتوبر کو چنئی میں آسٹریلیا کے خلاف اپنی مہم کا آغاز کرے گی۔ ورلڈ کپ کے ٹکٹ باضابطہ طور پر 25 اگست کو فروخت کیے جائیں گے۔

برج بھوشن کے خلاف دہلی کی عدالت میں 26 اگست سے ہوگی سماعت

نئی دہلی (ایجنسی): دہلی کی ایک عدالت 26 اگست سے ہندوستانی ریسلنگ فیڈریشن آف انڈیا کے سابق سربراہ اور بی جے پی ممبر پارلیمنٹ برج بھوشن شرن سنگھ کے خلاف خواتین پہلوانوں کی طرف سے درج کیے گئے مبینہ جنسی ہراسانی کے معاملے میں الزامات عائد کرنے کے معاملے کی سماعت کرے گی۔ کیس کی سماعت ہفتے کو ہونی تھی لیکن جج کے چھٹی پر ہونے کی وجہ سے اسے ایک ہفتے کے لیے ملتوی کر دیا گیا۔ ایڈیشنل چیف میٹروپولیٹن مجسٹریٹ ہرجیت سنگھ جسپال نے 20 جولائی کو سنگھ کو ضمانت دی تھی اور ڈبلیو ایف آئی کے اسسٹنٹ سکریٹری ونود تومر کو معطل کر دیا تھا۔ دہلی پولیس نے 15 جون کو سنگھ، جو چھ بار بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ رہے ہیں، کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 354 (عورت پر حملہ یا اس کی عزت کو مجروح کرنے کے ارادے سے مجرمانہ طاقت)، 354A (جنسی طور پر ہراساں کرنا)، 354D (تعزیرات) کے تحت مقدمہ درج کیا۔

3
لوھیانامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW
Monday 21 August 2023

مسیحائے قوم وملت الحاج گلزار اعظمی کا سانحۂ ارتحال، پورے ضلع میں سوگ کی لہر

اعظم گڑھ (عبدالرحیم شیخ)

یقیناً یہ خبر بہت ہی رنج وغم کے ساتھ سنی جائے گی کہ آج 20 / اگست 2023ء بروز اتوار صبح گیارہ بجے سکریٹری قانونی امداد کمیٹی جمعیۃ علماء مہاراشٹرا الحاج گلزار احمد اعظمی کا انتقال ہوگیا، **إنا لله وإنا إلي راجعون، إن لله ما أخذ ول ما أعط ول شيء عند بأجلٍ مسمّ، فلتصبر ولتحتسب** گلزار اعظمی کا نام آتے ہی ذہن میں فوراً ایک تصویر ابھر آجاتی تھی جو جیلوں میں بند بےقصور مسلمانوں کی لڑائی لڑتا تھا اور اس کے لیے ہر طرح کی قربانیاں دینے کا جذبہ ان کے اندر قدرت نے ودیعت فرمایا تھا۔

گلزار اعظمی صاحب اپنے عمر کے بالکل آخری مرحلے میں تھے اور ان کی عمر نوے سال سے متجاوز تھی، ابھی ایک ہفتہ پہلے گر گئے تھے جس کی وجہ سے ان کے سر میں گہری چوٹ آئی تھی اور دماغ کا رگ متاثر تھا، دو روز پہلے آپریشن بھی ہوا مگر ان کا وقت پورا ہو چکا تھا اور اپنے رب کے پاس پہنچ گئے، اللہ تعالیٰ انکی خدمات کو قبول فرمائے اور آخرت میں ان کے درجات بلندی کا سبب بنائے۔

گلزار اعظمی صاحب جمعیت علماء مہاراشٹر کے ایک قدیم خادم تھے، ان کی وابستگی تقریبا سات دہائیوں پر مشتمل ہے، 1954ء میں جب کہ انہوں نے جوانی کی دہلیز پر قدم رکھا، اس وقت وابستہ ہوئے اور زندگی کی آخری سانس تک اس جماعت سے لگ کر اور پوری توانائی صرف کر کے ایسے نمایاں کام انجام دیے کہ جمعیت کی تاریخ اس کو کبھی بھلا نہ سکی۔ گلزار اعظمی صاحب اصلا اعظم گڑھ ضلع کے کھریواں گاؤں کے رہنے والے تھے اور عنفوان شباب میں ہی بغرض ملازمت ممبئی کا سفر کیا، اس وقت ممبئی اتنا ترقی یافتہ بھی نہیں تھا۔ جمعیت علماء ہند کا دائرکار جب وسیع ہوا اور آزادی کے بعد اس کا قیام ممبئی میں بھی ہوا تو 1954ء میں ایک کنونشن کے موقع پر ذمہ داران جمعیت سے گلزار اعظمی صاحب کی ملاقات ہوئی، وہ اس وقت جمعیت سے جڑ گئے اور زندگی کی آخری سانس تک اس سے وابستہ رہے۔

واضح رہے کہ جمعیت علماء مہاراشٹر کی داغ بیل ڈالنے والوں میں مولانا عبدالعزیز بہاری، حکیم فصیح اللہ خاں اعظمی، حکیم اجمیری، مولانا قاضی اطہر صاحب مبارکپوری، حکیم مختار اصلاحی جونپوری وغیرہ نمایاں حضرات ہیں۔

جمعیت علماء مہاراشٹر کے کیا خدمات ہیں، یہ تو ایک الگ موضوع ہے، لیکن اپنے قیام کے ابتدا ہی سے جمعیت نے قوم وملت کی خدمت کو اپنا شعار بنالیا، 1970ء میں جب بھیونڈی میں فساد ہوا تو اس وقت اس کی خدمات کا دائرہ بڑھا اور اس کی خدمات کو لوگوں نے قریب سے دیکھا اور گلزار اعظمی صاحب کا جوہر اس وقت بھی سامنے آیا۔ گلزار اعظمی صاحب جمعیت کے ایک خادم کی حیثیت سے ہمیشہ قوم اور دبے کچلے بےیار و مددگار افراد کی خدمت کرتے رہے، یہاں تک کہ جب 2004ء میں مرکز میں کانگریس کی سرکار بنی اور ملک کے مختلف علاقوں میں سیریل بم دھماکے

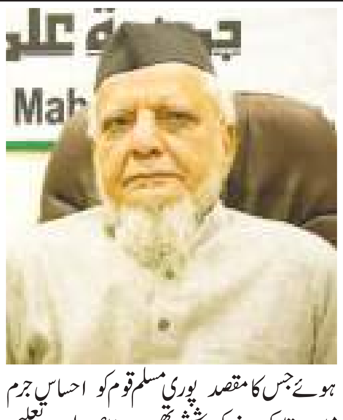

ہوئے جس کا مقصد پوری مسلم قوم کو احساس جرم میں مبتلا کرنے کی کوشش تھی اور خاص طور پر تعلیم یافتہ مسلم نوجوانوں کو نشانہ بنانا تھا اور بہت سے بےقصور نوجوانوں کو سلاخوں کے پیچھے ڈال دیا تو 2006ء میں جب حضرت مولانا سید ارشد مدنی صاحب دامت برکاتہم نے جمعیت علماء کے صدر کا عہدہ سنبھالا تو مرحوم شاہد اعظمی ایڈوکیٹ کی درخواست پر آپ نے جمعیت کی ایک لیگل سیل قائم کیا اور گلزار اعظمی صاحب کو اس کا ذمہ دار بنایا، ابتدا میں اس کی خدمات صرف ممبئی واطراف تک محدود تھیں، لیکن بعد میں پورے ملک تک اس ک نام پھیل گیا، اور گلزار اعظمی صاحب کا نام بےقصور افراد کے مسیحا کے طور پر پورے ملک میں مشہور ہوگیا اور اس دوران بہت سے مقدمات میں کامیابی حاصل ہوئی اور بہت سے بےگناہ سالوں جیل میں قید وبند کی مشقت برداشت کرنے کے بعد رہا ہوئے۔

گلزار اعظمی صاحب گرچہ جمعیت سے وابستہ تھے لیکن بہت سے امور میں جمعیت سے مخالفت بھی کرتے رہے، جمعیت ایک غیر سیاسی جماعت ہونے کے باوجود اکثر امور میں کانگریس کی ہمنوا نظر آتے رہے اور وہیں گلزار اعظمی صاحب شوسلسٹ پارٹی سے وابستہ تھے، مزاج میں حدت بھی تھی، اس لیے جہاں موقع ہوتا اختلاف رائے کا اظہار کرنے میں کبھی پیچھے نہیں ہوتے۔

گلزار اعظمی صاحب نے صرف امدادی میٹنگ تک اپنے کو محدود نہیں رکھا بلکہ جمعیت علماء مہاراشٹر کے دفتر کی نگرانی، جمعیت علماء کے زیر اہتمام حلال سرٹیفکیشن کی سربراہی تن تنہا وہ خود کیا کرتے تھے۔ ابھی دو ماہ قبل 20 جون 2023ء بروز منگل کو مولانا مستقیم احسن اعظمی رحمۃ اللہ علیہ صدر جمعیت علماء مہاراشٹر کا انتقال ہوا تھا اور آج یہ حادثۂ وفات پیش آیا، یقینا گلزار اعظمی صاحب کا انتقال ایک بہت بڑا سانحہ ہے، اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو قبول فرمائے اور جمعیت علماء کو انکا نعم البدل عطا فرمائے۔

گلزار اعظمی ہمت وشجاعت کا پہاڑ: ڈاکٹر ارشد قاسمی

اعظم گڑھ، (عبدالرحیم شیخ) ممبئی کا تجارتی شہر، بھنڈی بازار کی پررونق گلیاں اور ان گلیوں میں ایک میانہ قد، وجیہ پرسنالٹی کا مالک، بالکل سپید رنگت، سادگی کا پیکر، بلیک کلر کی اصلاحی ٹوپی، رنگین کرتا، لنگی میں ملبوس، پان سے سرخ دہن وہونٹ اور اسکی کچھ چھینٹیں سفید ڈاڑھی کے کچھ بالوں پر اور بسا اوقات کرتے پر بھی۔

آج سے قبل تک ان خصوصیات کا حامل کہیں اخبار میں مستغرق، یا موبایل پر نیوز سنتا کوئی شخص کہیں نظر آجائے تو آپ اسے گلزار اعظمی کہ سکتے تھے۔ ۲۰۱۰ سے ۲۰۱۲ تک صابوصدیق ہاسپیٹل بھنڈی بازار میں ملازمت کے دوران شاید ہی کوئی دن ایسا گزرتا جب انکی زیارت نہ ہوتی۔ میری ہاسپیٹل ڈیوٹی صبح نو بجے شروع ہوتی مگر میں ساڑھے آٹھ بجے جمعیت آفس پہنچ جاتا اور آدھا گھنٹہ اخبار بینی میں صرف کرتا۔ اس دوران الحاج گلزار اعظمی صاحب کی مصروفیات بھی دیکھتا۔ آپ جمعیت علماء قانونی امدادی کمیٹی کے ذمہ دار تھے بلکہ انھیں قانونی امدادی کمیٹی کا بانی کہا جائے تو بہتر ہوگا چنانچہ ملک بھر کے متاثرین ان سے ملنے آتے کبھی دیکھتا وکلاء سے صلاح ومشورہ کررہے ہیں کیسز کی باریکیاں سمجھ رہے ہیں کراس کوشچننگ کررہے ہیں کبھی کسی حبس بیجا کے شکار اہل خانہ سے مظلومیت کی داستان سن رہے ہیں آنسو پوچھ رہے ہیں دادرسی کررہے ہیں حوصلہ دے رہے ہیں قانونی امداد کے ساتھ مستحق اہل خانہ کو مالی امداد جارے کرنے کا حکم بھی دے رہے ہیں۔

کبھی دیکھتا پریس کانفرنس کررہے ہیں اور نپی تلی زبان میں میڈیا یا اہلکاروں کو مسکت جواب دے رہے ہیں۔ جب کبھی کسی اسیر کی رہائی ہوتی تو وہ جیل سے سیدھا جمعیت آفس پہنچتا اس وقت گلزار صاحب کی خوشی دیدنی ہوتی چہرہ چمک رہا ہوتا سب کا استقبال کرتے گلے ملتے اور پھر میڈیا کو بریفنگ دیتے۔ گلزار اعظمی صاحب عالم تو نہیں

تھے عصری تعلیم یافتہ بھی نہیں تھے۔ مگر وہ اپنے سینے میں ملت کے لئے دھڑکتا دل رکھتے تھے بلاشبہ فراست ایمانی کے نور سے مزین تھے وہ ہمت وشجاعت کے پہاڑ تھے حق گو تھے اور اپنی بات ببانگ دہل کہتے تھے وہ قانونی داو پیچ کو ایک وکیل سے زیادہ جانتے اور برتتے تھے وہ بڑے سے بڑے آفیسر کے سامنے کبھی جھکتے تھے نہ ڈرتے تھے اور نہ تملقانہ انداز اختیار کرتے تھے۔ میں نے کئی بار ان سے سنا کہ انکی زندگی معصوم اسیروں کی رہائی کے لئے وقف ہوچکی ہے بلاشبہ یہی مشن ہی انکا اوڑھنا بچھونا تھا انکی اپنی کوئی ذاتی زندگی نہیں تھی انکی ہر صبح کسی امید کے ساتھ ہوتی مگر ہر شام کوئی نیا چیلینج انکا منتظر ہوتا۔

وہ معصوموں کی رہائی کا جو صبر آزما کانٹوں بھرا چیلینج لیکر کھڑے ہوئے تھے اسکا ہر قدم زندگی سے زیادہ موت سے قریب تھا مگر انکے چہرہ پر کبھی خوف کا سایہ نہیں دیکھا گیا۔ وہ حکومتوں اور انکی ایجینسیوں کو عدالت میں چیلینج کرتے تھے مگر دھمکیوں کا انکے اعصاب پر کوئی اثر محسوس نہیں ہوتا تھا۔ وہ اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر اس یقین کے ساتھ جیتے تھے کہ موت کے متعینہ وقت سے قبل کوئی موت نہیں دے سکتا۔

میں جب بھی انھیں دیکھتا یہی سوچتا تھا شہادت انکا مقدر بنے گی۔ مگر ایسا نہیں ہوا، اسیروں کی آس، مظلوموں کی امید، دکھے دلوں کا مرہم اور بےیار و مددگار آنکھوں کا یقین، بیوگی کی طرح زندگی گزارنے والی سیکڑوں خواتین کا سہارا گلزار اعظمی اب مرحوم ہوگئے۔ اللہ انکی خدمات کو قبول فرمائے انکی آخرت کی ساری منزلیں آسان فرمائے جنت الفردوس میں اعلی مقام عطا کرے۔ مگر یہ سوال منھ پھاڑے ملت اسلامیہ ہندیہ کے ہر فرد کے سامنے کھڑا ہے کہ ان نازک ترین حالات میں الحاج گلزار اعظمی صاحب کا نعم البدل نہ سہی بدل کون بنے گا۔

قتل کے ملزم کے گھر کا سامان پولیس نے کیا قرق

سلطانپور (نامہ نگار): ایک لاکھ کے انعامی بدمعاش اور آزاد احمد قتل کے اصل ملزم سراج احمد عرف پپو کے لولے پور واقع مکان پر آج دن میں گیارہ بجے پولیس نے قرقی کی کارروائی شروع کی۔ پولیس کو کل سی کے ایم کورٹ سے قرقی کرنے کا حکم نامہ مل گیا گیا۔ آج دن میں سی او لمبھوا عبدالسلام کی قیادت میں بھاری پولیس فورس کے ساتھ قرقی کی کارروائی شروع کی گئی، تھانہ صدر کوتوالی دیہات شیام سندر سنگھ بھی اپنے پورے عملہ کے ساتھ موجود تھے۔ پولیس مکان کا تالا توڑ کر اندر

داخل ہوئی اور ایک ایک سامان کو قرق کرتے اپنے ڈی سی ایم گاڑی کے ذریعہ اپنے مقام پر پہونچایا۔ پولیس نے ابھی یہ نہیں بتایا ہے کہ کتنی قیمت کا سامان قرق کیا گیا ہے پولیس نے کہا کہ تخمینہ لگانے کے بعد اس بات کا اعلان کیا جائیگا۔

واضح رہے کہ سراج احمد عرف پپو اور اسکے ساتھیوں نے گزشتہ چھ اگست کو بھلکی بائی پاس پر آزاد احمد ایڈوکیٹ کا گولی مار کر قتل کر دیا تھا اس واردات میں آزاد احمد کا بھائی منور بھی زخمی ہوا تھا جو لکھنؤ میں ابھی زیر علاج ہے۔

بجلی کے سامان کی دکان کرنے والے نوجوان کا گولی مار کر قتل

سلطانپور (نامہ نگار): بائیک سوار دو بدمعاشوں نے ایک نوجوان کا اس وقت سرراہ گولی مار کر قتل کر دیا جب وہ صبح ساڑھے نو بجے اپنی دکان کھولنے جا رہا تھا۔ واقعہ تھانہ گوشائیں گنج کے تحت موضع سرولی کا ہے۔ تھانہ گوشائیں گنج کے تحت موضع بروئی مقیم صفدر صفدر امام ستائیس برس ولد محمد حسنین قریب کے موضع سرولی میں بجلی کے سامان کی دکان کئے تھا اور وائرنگ کا بھی کام کرتا تھا۔ آج صبح ساڑھے نو کے قریب جب وہ حسب معمول اپنی دکان جا رہا تھا تو دو بائیک سوار آئے اور اسکی بائیک سے اپنی بائیک سٹا کر صفدر کے سر میں گولی ماردی، اور فرار ہوگئے۔ گولی چلنے کی آواز سن کر وریب کے لوگ اکٹھے ہوگئے صفدر کے اہل خانہ کو مطلع کیا گیا وہ لوگ آئے اور ایمبولنس کے ذریعہ صفدر کو ضلع ہسپتال لائے جہاں ڈاکٹروں نے اسکو مردہ قرار دے دیا۔ کوتوالی شہر کی پولیس نے صفدر کی لاش کا پنچنامہ کرا کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیک دیا۔ صفدر کے چچیرے بھائی امن سلطانپوری ایڈوکیٹ نے بتایا کہ یہ قتل کس نے کیا ابھی کچھ نہیں کہا جا سکتا ویسے صفدر کی کسی سے رنجش نہیں تھی۔ صفدر کی ابھی گزشتہ برس ماہ نومبر میں شادی ہوئی تھی اسکی بی وی رہنما بانو آٹھ ماہ کے حمل سے ہے۔ پولیس کپتان سومن ورما نے بتایا کہ قاتلوں کی تلاش میں پولیس سرگرم ہے جلد ہی اس معاملہ کا خلاصہ ہوجائیگا۔

رکن پارلیمنٹ برج بھوشن سنگھ نے بابا رام دیو ڈھونگی بتایا

گونڈہ: 20 اگست (پی این ایس) اترپردیش کے گونڈہ ضلع میں ٹینٹ کیٹررس اور ڈیکوریٹرس ویلفیئر اسٹیٹ ایگزیکٹو کی ایک کانفرنس میں بی جے پی رکن پارلیمنٹ برج بھوشن سنگھ نے مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کی۔ اس پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے یوگ گرو رام دیو کو بھی اور ریاست کی بی جے پی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ برج بھوشن سنگھ نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مہارشی پتنجلی کا نام لے کر ایک ڈھونگی ارب پتی بن گیا۔ یہ اسی مہارشی پتنجلی کی تپو بھومی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس ملک میں دیسی گھی بھی جہاں 700 روپے میں دستیاب ہے، وہیں یہ 4500 روپے میں بھی بیچا جا رہا ہے۔ اب یا تو 700 والا گھی خراب ہے یا 4500 کا والا غلط ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ بی جے پی ایم پی بابا رام دیو اور ان کے دیسی گھی کی مصنوعات کا ذکر کر رہے تھے۔ ریاست کی یوگی آدتیہ ناتھ حکومت پر نشانہ لگاتے ہوئے رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ ہمارے کاروباریوں کو نو انٹری کی وجہ سے کافی نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ ایودھیا جانے میں ہر طرف سے دقت ہی دقت ہے۔ بارہ بنکی اور خلیل آباد سے آنے میں دقت، نواب گنج اور سلطان پور سے آنے میں دشواری، ایودھیا کے چاروں طرف رکاوٹیں کھڑی کردی گئی ہیں۔ لیکن، ایودھیا میں کوئی بھیڑ نہیں ہے۔ ان رکاوٹوں کی وجہ سے لوگوں کو وہاں سے گزرنے میں کافی دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اس وقت کاروباری ترقی کے نام پر مسائل کا شکار ہیں۔ علاج کے لیے جانے والے مریضوں اور تیمارداروں کو بھی پریشانی کا سامنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ کہنے کے لیے اس پلیٹ فارم کا انتخاب اس لیے کیا گیا ہے کہ یہ بات وہاں پہنچ جائے گی جہاں اسے پہنچنا ہے۔

ریحان قادری کو صدمہ، والد کا انتقال

شاہجہاں پور (پریس ریلیز) نعت گو شاعر ریحان قادری کے والد محمد سلیم خان کا 56 سال کی عمر میں حرکت قلب بند ہوجانے سے انتقال ہوگیا۔ ان کی تدفین پیر کے روز صبح ساڑھے نو بجے کی جائے گی۔ شہر کے محلہ مہمند جلال نگر اواس وکاس کالونی میں رہنے والے ریحان قادری کے والد محمد سلیم خان کا آج اتوار کو سہ پہر ساڑھے تین بجے ایرا میڈیکل کالج لکھنؤ میں دوران علاج انتقال ہوگیا۔ اُنہیں چار روز قبل میڈیکل کالج میں داخل کیا گیا تھا۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور 3 / بیٹے ہیں۔ ریحان قادری نے بتایا کہ ان کے والد کی تدفین 21 / اگست بروز پیر صبح ساڑھے نو بجے بڑی عیدگاہ واقع قبرستان میں کی جائے گی۔ ریحان قادری کے والد کے انتقال پر قاری علی احمد، حافظ اظہار شاہجہاں پوری، راشد حسین راہی، حافظ اسلام برکاتی، تقویم حسن خاں، اصغر یاسر، حمید خضر، سہیل برکاتی فہیم بسمل سمیت تمام لوگوں نے اظہار تعزیت کیا ہے۔

NATIONAL

حمل ضائع کرنے سے متعلق عرضی پر گجرات ہائی کورٹ کی کارگزاری سے سپریم کورٹ ناراض

سپریم کورٹ نے کہا کہ گجرات ہائی کورٹ نے اس معاملے میں بیش قیمتی وقت برباد کر دیا ہے

نئی دہلی (ایجنسیاں)

سپریم کورٹ نے حمل ضائع کرنے کے مطالبہ کو لے کر عصمت دری متاثرہ کی عرضی پر وقت برباد کرنے کی کارگزاری کو لے کر گجرات ہائی کورٹ کے خلاف سخت ناراضگی ظاہر کی ہے۔ اس معاملے میں عدالت عظمیٰ نے 20 اگست یعنی اتوار کی شام تک میڈیکل رپورٹ مانگی ہے۔ عدالت نے سماعت کے دوران گجرات حکومت سمیت دیگر فریقین کو نوٹس جاری کیا ہے۔ سپریم کورٹ میں اب اس معاملے کی سماعت پیر کے روز ہوگی۔

عدالت عظمیٰ کا کہنا ہے کہ گجرات ہائی کورٹ نے اس معاملے میں بیش قیمتی وقت برباد کر دیا ہے۔ جسٹس بی وی ناگرتنا کی بنچ نے اپنے حکم میں کہا کہ یہ عدالت ریاست گجرات کو نوٹس جاری کرتی ہے۔ وکیل سواتی گھلڈیال نے اس نوٹس کو قبول کر لیا ہے، جبکہ گجرات ریاست نے سبھی فریقین کے لیے یہ نوٹس قبول کیا ہے۔

اس سے قبل عرضی دہندہ کی طرف سے ششانک سنگھ نے عدالت میں اپنی بات رکھی۔ انھوں نے کہا کہ ہائی کورٹ میں معاملہ 7 اگست کو داخل کیا گیا تھا۔ اس معاملے کو 8 اگست کو اٹھایا گیا تھا اور عرضی دہندہ کے حمل کی حالت کا پتہ لگانے کے لیے اسے میڈیکل بورڈ کے سامنے رکھنے کی ہدایت جاری کی گئی تھی۔ پھر اس کے 3 دن بعد 11 اگست کو بھروچ میڈیکل کالج کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کرن پٹیل نے رپورٹ سونپی تھی۔

آج سپریم کورٹ نے اپنے حکم میں کہا کہ عجیب بات یہ ہے کہ ہائی کورٹ نے اس معاملے میں وقت کی اہمیت کو نظر انداز کرتے ہوئے معاملے کو 12 دن بعد 23 اگست کے لیے فہرست بند کیا، جبکہ ہر دن کی تاخیر بےحد اہم اور بہت ہی اہم تھی۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ موجودہ معاملے میں عرضی دہندہ نے حمل کو ضائع کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس نے عدالت کا دروازہ اس وقت کھٹکھٹایا جب وہ 26 ہفتے کی حاملہ تھی۔ 8 اگست سے اگلی لسٹنگ کی تاریخ تک کا بےحد اہم وقت برباد ہوگیا۔

عرضی دہندہ کی طرف سے عدالت کو مطلع کیا گیا ہے کہ آج تک عرضی دہندہ 27 ہفتہ اور 2 دن کی حاملہ ہے اور 28 ہفتے کے حمل کے قریب پہنچنے والی ہے۔ چونکہ بیش قیمتی وقت برباد ہوگیا ہے، اس لیے

میڈیکل بورڈ بھروچ سے نئی رپورٹ مانگی جا سکتی ہے۔ عدالت نے اس پر کہا کہ ہم عرضی دہندہ کو ایک بار پھر سے جانچ کے لیے کے ایم سی آر آئی اسپتال میں حاضر ہونے کی ہدایت دیتے ہیں اور معاملے سے جڑی نئی اسٹیٹس رپورٹ کل اتوار شام 6 بجے تک اس عدالت کے سامنے پیش کی جا سکتی ہے۔

پنجاب کو پبلسٹی منسٹر کی نہیں وزیر اعلیٰ کی ضرورت ہے: شیر گل

رائے پور (ایجنسی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی ترجمان جے ویر شیر گل نے پنجاب کے وزیر اعلی بھگونت مان پر حملہ کرتے ہوئے ان پر دوسری ریاستوں میں پارٹی کی انتخابی مہم میں سرکاری وسائل کا غلط استعمال کرنے کا الزام لگایا ہے۔

اتوار کو جاری ایک بیان میں مسٹر شیر گل نے چھتیس گڑھ کے رائے پور میں عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کی انتخابی ریلی میں مسٹر بھگونت مان کی شرکت کی مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ بہت بدقسمتی کی بات ہے کہ جب پنجاب کو سیلاب کی وجہ سے بھاری نقصان ہوا ہے اس وقت بھگونت مان اپنے سپر باس اروند کیجریوال کو خوش کرنے کے لیے انتخابی ریاستوں میں سیاسی ریلیاں کرنے میں مصروف ہیں۔

بی جے پی کے لیڈر نے کہا کہ پنجاب کو وزیر اعلیٰ کی ضرورت ہے نہ کہ پبلسٹی منسٹر کی۔ انہوں نے کہا کہ بھگونت مان دوسری ریاستوں کا سفر کر کے پنجاب کے مفادات کو مکمل طور پر نظر انداز کر رہے ہیں اور ایسا لگتا ہے کہ ان کا واحد ایجنڈا پارٹی سپریمو اور دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال کی سیاسی خواہشات کو پورا کرنا ہے جو کہ نام نہاد جھوٹے پنجاب ماڈل کا دکھاوا کر کے سیاسی فائدہ اٹھانے کے لئے مان کو انتخابی ریاستوں میں لے جاتے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مسٹر کیجریوال ملک میں اے اے پی کو پھیلانے کے لئے بھگونت مان کا استعمال کر رہے ہیں۔ پنجاب کا پیسہ سیاسی سیاحت کے لیے استعمال ہو رہا ہے، ایسے میں اب کئی محکموں کے ملازمین تنخواہوں کی عدم ادائیگی پر سراپا احتجاجی مظاہرہ کر رہے ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ وزیر اعلی بھگونت مان نے مسٹر کیجریوال کے ساتھ مشترکہ طور پر 5 مارچ کو رائے پور (چھتیس گڑھ)، 18 جون کو گنگا نگر (راجستھان)، یکم جولائی کو گوالیار (مدھیہ پردیش) اور 2 جولائی کو بلاس پور (چھتیس گڑھ) میں ریلیاں کیں۔ جب پنجاب کے 23 میں سے 19 اضلاع سیلاب کی زد میں تھے۔ بھگونت مان 17 جولائی کو بنگلورو میں اپوزیشن جماعتوں کے رہنماؤں کے ساتھ لذیذ کھانوں سے لطف اندوز ہو رہے تھے، جو اپنی ریاست کے لوگوں کی تکالیف سے واضح طور پر بےحس تھے اور غیر ذمہ دارانہ رویہ ظاہر کرتے تھے۔

منی بالی ووڈ کی جھلک گروگرام گلوبل سٹی میں نظر آئے گی: کھٹر

فوٹوگرافی 18 ویں صدی میں فرانس کے جوزف نیسفورنیپس نے ایجاد کی تھی جو 21 ویں صدی تک ایک سائنس کی شکل اختیار کر چکی ہے

گروگرام، (یو این آئی) ہریانہ کے وزیر اعلیٰ منوہر لال کھٹر نے کہا کہ گلوبل سٹی گروگرام بین الاقوامی سطح کی آرٹ کی نمائش کا ایک پلیٹ فارم بن گیا ہے اور اب وہ دن دور نہیں جب یہاں منی بالی ووڈ کی جھلک نظر آئے گی۔

وزیر اعلی کھٹر نے عالمی یوم فوٹوگرافی کے موقع پر یہاں واقع میوزیو کیمرہ میوزیم کا دورہ کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ نو برسوں سے ریاست کے خوشحال فن اور ثقافت کو محفوظ رکھنے کے لیے ریاست کی نئی فلم پالیسی تیار کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گروگرام میٹروپولیٹن ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ معاہدہ کر کے یہ عالمی معیار کا میوزیم قائم کیا ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی اپنے من کی بات پروگرام میں میوزیم کے قیام کی تعریف کی ہے جہاں نہ صرف فوٹوگرافی بلکہ ملک کی سیاسی، ثقافتی اور سماجی تاریخ کے بارے میں بھی معلومات دیکھی جا سکتی ہیں۔ یہاں نہ صرف ملک و دنیا کے فوٹو شائقین آئیں گے جو فوٹوگرافی میں دلچسپی رکھتے ہیں بلکہ بالی ووڈ کے فلمساز اور فنکار بھی یہاں آئیں گے۔

انہوں نے کہا کہ فوٹوگرافی 18 ویں صدی میں فرانس کے جوزف نیسفورنیپس نے ایجاد کی تھی جو کہ 21 ویں صدی تک پہنچتے پہنچتے ایک سائنس کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ اس موقع پر میوزیو کیمرہ کے بانی اور ڈائریکٹر آدتیہ آریہ نے چیف منسٹر میوزیم تک پہنچنے اور میوزیم کے قیام میں تعاون کرنے پر ہریانہ حکومت کا خاص طور پر شکریہ ادا کیا۔

دہلی: جھنڈے والان میں مندر اور مزار کا حصہ کیا گیا مسمار

نئی دہلی (ایجنسی): محکمہ تعمیرات عامہ نے اتوار کی صبح انسداد تجاوزات مہم کے ایک حصے کے طور پر جھنڈے والان کے علاقے میں رانی جھانسی روڈ پر ایک مندر اور ایک مزار (جسے ماموں بھانجے کا مزار کہا جاتا ہے) کی سامنے کی دیوار کو منہدم کر دیا۔ انہدامی کارروائی کے وقت امن وامان برقرار رکھنے کے لیے بڑی تعداد میں پولیس اور نیم فوجی دستوں کی کی تعیناتی کی گئی تھی۔

ذرائع کے مطابق یہ کارروائی سڑک کو چوڑا کرنے کے مجوزہ منصوبے کی راہ ہموار کرنے کے لیے تھی۔ ولیس نے بتایا کہ علاقے میں کسی ناخوشگوار واقعے کی اطلاع نہیں ملی اور آپریشن پرامن رہا۔ ذرائع نے بتایا کہ مندر کو قریبی علاقے میں منتقل کیا جائے گا۔

شرپسند عناصر ممبئی کی پرامن فضا کو خراب کرنا چاہتے ہیں حکومت کڑی نظر رکھے: الحاج محمد سعید نوری

آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء ورضا اکیڈمی کے وفد نے گھاٹکوپر ہجومی تشدد کا نشانہ بنے نوجوان شاہد یونس کی عیادت کی

ممبئی (پریس ریلیز)

ملک کے مختلف صوبوں میں لوجہاد ماب لنچنگ کی چنگاری اب ممبئی میں پہنچ گئی ہے کل جس طرح سے ممبئی کے علاقہ گھاٹکوپر میں 30 سالہ نوجوان شاہد یونس کو تشدد کا نشانہ اور جے شری رام کے زبردستی نعرہ لگانے پر مجبور کیا گیا وہ شرمناک ہے اس واقعہ پر رضا اکیڈمی کے بانی واسیر مفتی اعظم الحاج محمد سعید نوری نے بروقت ایکشن لیتے ہوئے جوائنٹ پولیس کمشنر سے خاطیوں کی گرفتاری کی مانگ کی تھی جس میں چار لوگوں کو گرفتار کیا گیا۔ آج مذکورہ تنظیم کے سربراہ نوری صاحب نے ایک وفد کے ہمراہ راجہ واڑی ہوسپٹل میں زیر علاج شاہد یونس سے ملاقات کی اور تشدد کے واقعہ کی تفصیل معلوم کی۔ ساری تفصیلات سے باخبر ہونے کے بعد بیان دیتے ہوئے الحاج محمد سعید نوری نے کہا کہ شرپسندوں نے جان بوجھ کر شاہد کو نشانہ بنایا ہے تاکہ ممبئی میں خوف کا ماحول بنایا جائے آخر یہ کس قسم کے لوگ ہیں جو جے شری رام کا نعرہ زبردستی مسلم نوجوانوں کو تھوپنا چاہتے ہیں جبکہ ہر ایک دھرم کے پیروکار کی اپنی پہچان ہے اس لئے زبردستی کسی سے نعرہ لگوانا قانون کا کھلواڑ ہے۔

آخر میں سعید نوری نے کہا کہ حکومت مہاراشٹر شرپسندوں پر کڑی نظر رکھے جنونی ذہنیت کے لوگ یہاں کی فضا کو مکدر کرنا چاہتے ہیں تاکہ ہندو مسلم کا معاملہ قرار دیکر فرقہ وارانہ رنگ دیا جاسکے۔ آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کے ممبئی جنرل سکریٹری قاری نیاز احمد رضوی نے کہا کہ شاہد یونس ایک غریب گھرانے سے تعلق رکھتا ہے وہ ڈیلیوری بوائے ملازمت سے وابستہ ہے افسوس شیطانی گروہ نے اس مزدور کو بھی نہیں بخشا۔ لہذا جن لوگوں نے بھی اس طرح کی حرکت کی ہے انہیں کڑی سے کڑی سزا دی جائے۔ مولانا خلیل الرحمٰن نوری نے کہا کہ 2024 الیکشن سے قبل اس طرح سے ماحول بنایا جا رہا ہے تاکہ اکثریتی طبقہ مسلمانوں کے خلاف ہو۔ ہمیں نہایت ہی حکمت عملی کے تحت کام کرنے کی ضرورت ہے۔ کسی کے اکسانے پر صبر وتحمل سے کام لیں تاکہ شرپسند عناصر کو کوئی موقع نہ ملے۔ مولانا امان اللہ رضا نے کہا کہ کل جیسے ہی یہ حادثہ ہوا ہے رضا اکیڈمی کے بانی وسربراہ محمد سعید نوری نے فوراً ایکشن لیتے ہوئے جوائنٹ پولیس کمشنر سے رابطہ کیا تاکہ ممبئی کا ماحول پرامن رہے۔ آپ نے مزید کہا کہ چند دنوں پہلے باندرہ اسٹیشن پر بھی ایک حادثہ ہوا پر ممبئی پولیس نے شاید اسے ہلکے میں لیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ گھاٹکوپر میں بھی ایک مسلم نوجوان کو ہجومی تشدد کا شکار ہونا پڑا۔ پولیس محکمہ کو چاہیے کہ وہ سخت طریقے سے سماج دشمن عناصر سے نپٹے تاکہ یہاں کی فضا خراب نہ ہونے پائے۔

تین روپے کے لالچ میں ہیپاٹائٹس پھیلا رہے ہیں جھولا چھاپ ڈاکٹر

بریلی: 20 اگست (پی این ایس) ضلع میں 3 روپے کی سرنج بچانے کے لیے ہیپاٹائٹس جیسی مہلک بیماریاں بانٹی جا رہی ہیں۔ بہیڑی جیسے حساس علاقوں میں ہیپاٹائٹس بی اور سی کے مریضوں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ محکمہ صحت کے اعداد وشمار کے مطابق، اپریل سے جولائی تک بریلی میں ٹیسٹ کیے گئے 6,932 افراد میں سے 249 میں ہیپاٹائٹس بی کی تصدیق ہوئی ہے۔ 6,938 افراد کی جانچ کے دوران 411 افراد میں ہیپاٹائٹس سی پایا گیا۔ ضلع میں ہیپاٹائٹس کی دونوں اقسام کے 800 ایکٹو مریض ہیں۔ زیادہ تر مریض دیہی علاقوں سے آرہے ہیں۔ نیشنل وائرل ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام کے نوڈل آفیسر ڈاکٹر آر کے گپتا نے بتایا کہ دیہی علاقوں میں کو اکس ایک ہی سرنج سے بہت سے لوگوں کو انجکشن لگاتے ہیں۔

”لوہیانامہ“ میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ھے، اس اخبار سے متعلق کوئی بھی قانونی کارروائی صرف لکھنؤ کی مجاز عدالت یا فورم میں کی جاسکتی ھے۔
قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اخبار میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے سلسلہ میں اخراجات، معاملات یا لین دین کرنے سے قبل ذاتی طور پر اطمینان کرلیں۔ آپ کا محبوب روزنامہ اشتہارات میں شائع ہونے والے مواد کی حقانیت اور دعووں کی سچائی سے قطعی واقف نہیں ہوتا۔ مشتہرین جو بھی مواد اور دعوے مشتہر کرتے ہیں ان کی ادارہ تائید یا توثیق نہیں کرسکتا، لہٰذا ان کے تعلق سے ادارہ لوہیانامہ کے مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر قطعی ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ (ادارہ لوہیانامہ)

روزنامہ **لوھیانامہ**، پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر: جاوید احمد نے دکشتا آفسیٹ 105/128، پھولباغ، کھٹیانہ حسین گنج، لکھنؤ (یوپی)-01 سے چھپوا کر 155/239 بھیڑی منڈی، مولوی گنج، لکھنؤ شائع کیا، **ایڈیٹر: جاوید احمد**
PRINTER, PUBLISHER & OWNER : **JAVED AHMAD** PRINTED AT: DAXITA OFFSET 105/128 PHOOLBAGH, KHATIYANA HUSAINGANJ, LUCKNOW (U.P.)-01 AND PUBLISHED FROM-155/239 bhedi mandi molvi ganj, Lucknow (U.P.)-226018, EDITOR:**JAVED AHMAD**,
Mob. 9999422966 Phone:0522-4332403 E-mail:lohiyanama84@rediffmail.com

لوہیانامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW
Monday 21 August 2023
LUCKNOW CITY
e-mail:lohianama@gmail.com
شہرلکھنؤ

کانگریس نے راجیو گاندھی کو ان کی یوم پیدائش پر یاد کیا

لکھنؤ:20اگست(پی این ایس)مواصلاتی انقلاب کے بانی اور دیہی ہندوستان کی ہمہ جہت ترقی کے بانی ملک کے سابق وزیراعظم بھارت رتن راجیو گاندھی کو ان کے یوم پیدائش پر یاد کیا گیا، اس موقع پر کانگریس کے لوگوں اور سماجی تنظیموں نے دور اندیش راجیو گاندھی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اور ان کے کاموں کو یاد کیا۔ ریاستی کانگریس کے نومنتخب صدر اجے رائے سینکڑوں کانگریسیوں کے ساتھ وارانسی میں راجیو گاندھی کے مجسمہ پر پہنچے اور انہیں پھول چڑھائے۔ دوسری جانب لکھنؤ اسٹیٹ کانگریس ہیڈکوارٹر نہرو بھون میں ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا، جہاں راجیو جی کے افکار اور کاموں پر روشنی ڈالی گئی۔ اس موقع پر طلبہ تنظیم کے قائدین نے پھل تقسیم کئے اور درخت لگا کر راجیو گاندھی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ کانگریس کے ترجمان وکاس سریواستو نے جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ لیجسلیچر پارٹی کی لیڈر محترمہ آرادھنا مشرا مونا اور سابق ریاستی صدر برجلال کھابری نے کالی داس چوراہے پر واقع راجیو گاندھی کے مجسمہ پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ کانگریس کے تمام سرکردہ لیڈروں نے ریاستی ہیڈکوارٹر راجیو بھون چوراہے پر واقع راجیو گاندھی کے مجسمہ پر پھول چڑھائے۔

ڈبل انجن والی حکومت تمام محاذ پر پوری طرح ناکام، عوام اس سے مایوس: اکھلیش یادو

لکھنؤ:20اگست(یوایف ایس)

سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ اتر پردیش میں ڈبل انجن والی حکومت مکمل طور پر ناکام رہی ہے۔ عوام اس سے بہت مایوس ہیں۔ مہنگائی عروج پر ہے، حکومت کے پاس مہنگائی روکنے کے لیے کوئی ٹھوس منصوبہ بندی نہیں۔ مہنگائی تب رکے گی جب کسان خوش ہوگا۔ نوکری بھی روزگار نہیں ہے۔ بی جے پی رہی تو پریشانی بڑھے گی۔ بی جے پی حکومت عوام کو اناج دے کر غلام بنانے کی سازش کر رہی ہے۔ سڑکوں پر بیلوں کی دہشت ہے۔ 2024 کے لوک سبھا انتخابات کے بعد بی جے پی حکومت کی طاقت نہیں رہے گی۔ مسٹر اکھلیش یادو نے لوک جاگرن ابھیان کے تحت سماج وادی تربیتی کیمپ میں کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ فیروز آباد میں پارٹی لیڈروں کی طرف سے بتائی گئی تمام باتوں کو پورے خلوص کے ساتھ دل و دماغ میں رکھیں گے اور پارٹی کو مضبوط کرنے کی بنیاد رکھیں گے۔ لیکن ہم ان چیزوں کو عوام کے درمیان بوتھ لیول تک لے جانے کے لیے کام کریں گے۔ لکھیم پور کھیری، سیتا پور، بندہ، فتح پور کے بعد حال ہی میں فیروز آباد میں تربیتی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ فیروز آباد کیمپ میں وہ لوگ نظر آرہے ہیں جنہوں نے رام جی لال سمن کو لوک سبھا میں بھیجا ہے۔ میرے ساتھ سائیکل چلا، نامزد کیا اور مجھے جیتا۔ اکشے کو جیتنے والا بھی وہی ہے۔ اس نے کہا کہ سرخ ٹوپیاں بھیڑ میں انار کے بیجوں کی طرح لگ رہی ہیں۔ مسٹر یادو نے مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اتر پردیش میں گزشتہ 7 سالوں میں ایک بھی ضلع اسپتال نہیں بنایا گیا ہے۔ میڈیکل کالجوں میں نہ دوائی ہے نہ ڈاکٹر۔ سماج وادی حکومت کے تحت شاہجہاں پور اور فیروز آباد میں دو اسپتال بنائے گئے تھے۔ فیروز آباد کے ہسپتال میں وہی سہولیات ہیں جو ہم نے فراہم کی تھیں۔ آج اس کی طبیعت خراب ہے۔ غریبوں کو علاج نہیں مل رہا۔ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ ریاست میں ترقیاتی کام ٹھپ ہو کر رہ گئے ہیں۔ نوجوانوں کو روزگار نہیں مل رہا۔ کسان تاجر پریشان ہے۔ جرم اپنے عروج پر ہے۔ بی جے پی کی حکومت میں اتر پردیش بدتر ہوتا جا رہا ہے۔ آئین اور جمہوریت کو ٹھیس پہنچائی جارہی ہے۔ شروعات میں نیتا جی کو یاد کرتے ہوئے مسٹر یادو نے کہا کہ آج ہماری جو بھی شناخت ہے وہ نیتا جی کی وجہ سے ہے۔ وہ گاؤں کے غریبوں کا خدا تھا۔ انہوں نے اپنی جدوجہد سے بی جے پی کو روک رکھا تھا۔ یہ ان کی طاقت تھی کہ انہوں نے بی جے پی کے ساتھ سخت مقابلہ کیا۔ سماج وادی پارٹی کے سینئر لیڈر اور چیف نیشنل جنرل سکریٹری پروفیسر رام گوپال یادو نے کہا کہ انقلاب کا مطلب تبدیلی ہے۔ بھگت سنگھ اور دوسرے انقلابیوں نے یہ نعرہ لگایا۔ آج تبدیلی کا وقت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں دہلی میں اقتدار پر بیٹھے لوگوں کو بے دخل کرنے کا انقلاب ہے۔ مسٹر شیو پال سنگھ یادو نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے لوگوں نے بہت سارے جھوٹ بولے ہیں۔

یاد ہے جب کہا گیا تھا کہ اچھے دن آئیں گے' تو کیا اچھے دن آئے تھے؟ کہا گیا کہ ہر ایک کے اکاؤنٹ میں 15-15 لاکھ روپے جمع ہوں گے، کیا کسی کے اکاؤنٹ میں 15 روپے جمع ہوئے؟ کہا گیا کہ ہر سال دو کروڑ لوگوں کو نوکریاں دیں گے، کتنے لوگوں کو نوکریاں ملی؟ بی جے پی کو اقتدار سے ہٹانے کے لیے سماج وادی پارٹی کو متحد ہو کر 2024 کے لوک سبھا انتخابات جیتنا ہوگا۔ سابق ایم پی اور سینئر شاعر جناب ادے پرتاپ سنگھ نے نیتا جی سے متعلق یادداشتیں سنائیں اور کارکنوں کو ان کی جدوجہد سے سبق سیکھنے کا سبق دیا۔ ریاستی صدر جناب نریش اتم پٹیل نے تقریر سے پہلے آزادی پسندوں اور نیتا جی ملائم سنگھ یادو کے سامنے جھک گئے۔ تربیتی کیمپ سے خطاب کرنے والوں میں سرواشری رام جی لال سمن، سوامی پرساد موریہ، ایم ایل اے شری رام اچل راج بھر، جے شنکر پانڈے، راجیو نگم، مسز جوہی سنگھ، راج کمار بھاٹی، مولانا اقبال قادری وغیرہ اور دیگر سرکردہ لیڈران بھی شامل تھے۔

سپا سینک سیل کے ریاستی صدر کرنل شرد سرن نے ریاستی ایگزیکٹو کا اعلان کیا

لکھنؤ:20اگست(یوایف ایس)

سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ مسٹر اکھلیش یادو کی ہدایت پر ریاستی صدر مسٹر نریش اتم پٹیل کی منظوری سے سماج وادی سینک سیل کے ریاستی صدر کرنل شرد سرن نے ریاستی ایگزیکٹو کا اعلان کیا ہے۔ کرنل شرد سرن نے ریاستی ایگزیکٹو میں ایک ریاستی نائب صدر، ایک ریاستی جنرل سکریٹری اور ایک خزانچی، 14 ریاستی سکریٹری، 28 ریاستی ایگزیکٹو ممبران اور ایک خصوصی مدعو کیا ہے۔ ریاستی ایگزیکٹو میں کانپور کے مسٹر راجندر کمار کو نائب صدر، گورکھپور کے مسٹر پردیپ کمار کو جنرل سکریٹری اور امبیڈکر نگر کے چھوٹے لال کو خزانچی بنایا گیا ہے۔

سماج وادی پارٹی کے لیڈر کے انتقال پر اکھلیش یادو کا اظہار رنج و غم

لکھنؤ:20 اگست (یو ایف ایس) سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ مسٹر اکھلیش یادو نے امبیڈکر نگر ضلع کے سماج وادی یوجن سبھا کے سابق ریاستی سکریٹری مسٹر لکشمی ناتھ کشیپ کے والد مسٹر منی لال (73 سال) کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔

اکھلیش نے رجنی کانت سے مل کر کھولے دل کے راز

اداکار نے سپا بانی ملائم سنگھ کو پیش کیا خراج عقیدت

لکھنؤ:20اگست(پی این ایس)فلم اداکار رجنی کانت یوپی کے دورے پر ہیں۔ جہاں انہوں نے ریاست کے سیاستدانوں سے ملاقات کی اور اپنی فلم جیلر بھی دیکھی۔ رجنی کانت نے اتوار کی صبح ایس پی صدر اکھلیش یادو سے ملاقات کی اور انہیں اپنا پرانا دوست بتایا۔ رجنی کانت نے کہا کہ میری اکھلیش یادو سے نو سال قبل ممبئی میں ایک تقریب میں ملاقات ہوئی تھی اور اس دن سے ہم دوست ہیں، فون پر بھی بات کرتے ہیں۔ پانچ سال پہلے جب میں یہاں شوٹنگ کے لیے آیا تھا لیکن میں ان سے نہیں مل سکا، اب وہ یہاں ہے اس لیے میں ان سے ملاقات کی۔

اکھلیش یادو نے بھی ان سے ملاقات پر ٹوئٹ کیا اور کہا کہ جب دل ملتے ہیں تو لوگ گلے لگتے ہیں۔ میسور میں انجینئرنگ کی تعلیم کے دوران میں رجنی کانت کو اسکرین پر دیکھ کر جو خوشی محسوس کرتا تھا وہ اب بھی برقرار ہے۔ ہم 9 سال پہلے ذاتی طور پر ملے تھے اور تب سے دوست ہیں...

رجنی کانت نے اکھلیش یادو کے ساتھ کچھ وقت گزارا اور پھر اجودھیا روانہ ہو گئے۔ رجنی کانت نے ہفتہ کی شام وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے ملاقات کی۔ اس ملاقات کے دوران رجنی کانت جذباتی ہو گئے۔ اس نے وزیر اعلیٰ کو سنت سمجھ کر ان کے پاؤں چھوئے۔ تاہم وزیر اعلیٰ انہیں ایسا کرنے سے روکتے نظر آئے۔ رجنی کانت نے ایس پی کے بانی ملائم سنگھ یادو کی تصویر کے سامنے جھک کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ رجنی کانت کی وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے ملاقات کی تصویر سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی۔ اس میں رجنی کانت سی ایم یوگی کے پاؤں چھوتے نظر آرہے ہیں۔

فلم تیسری بیگم کی شوٹنگ کے لیے نوابوں کے شہر پہنچیں اداکارہ کائنات

لکھنؤ:20اگست(پی این ایس)

اداکارہ کائنات اروڑہ کا شمار بالی ووڈ کی خوبصورت اداکاراؤں میں کیا جاتا ہے۔ کائنات اروڑہ 90 کی دہائی کی سپر اسٹار اداکارہ دیویا بھارتی کی کزن ہیں، کائنات نے اپنے فلمی سفر کا آغاز سپر اسٹار اکشے کمار کی فلم کھٹا میٹھا سے کیا تھا جس میں کائنات نے بہترین پرفارمنس دیا تھا جس کے بعد کائنات نے پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا اور کئی فلمیں کرنے کے بعد مستقل مزاجی سے کام کر رہی ہیں۔ کائنات نے ہندی سینما سے لے کر پنجابی تیلگو ملیالم اور کئی ساؤتھ تک کی فلمیں کی ہیں۔ کائنات نے سپرہٹ فلم گرینڈ مستی میں اپنی شاندار اداکاری کے بعد ناظرین کے دلوں پر قبضہ کرلیا۔ کائنات نے بالی ووڈ اور ساؤتھ فلم انڈسٹری میں اپنی صلاحیتوں اور خوبصورتی کے بل بوتے پر اپنی جگہ بنائی۔ کائنات ہمیشہ خود کو مصروف رکھتی ہیں اور محنت اور لگن کی وجہ سے وہ ہمیشہ ایک فنکار کے طور پر اپنے کام پر توجہ دیتی ہیں۔ نوابوں کا شہر لکھنؤ میں ہے۔ فلم تیسری بیگم کی شوٹنگ لکھنؤ کے بیشتر علاقوں میں ہونے والی ہے، اس فلم میں کائنات ایک راجپوت کے کردار میں نظر آئیں گی۔ کائنات کی کئی فلمیں اور ویب سیریز بیک ٹو بیک ریلیز ہونے جارہی ہیں، جن میں فلم ٹپسی اور ایڈونچر تھرلر ہے اور ویب سیریز فاطمہ اینڈ سینڈ ہے، اس کے بعد تیسری بیگم بھی بہت جلد ریلیز کی جائے گی۔ شوٹنگ کے دوران اداکارہ کائنات اروڑہ کا کہنا تھا کہ انہیں لکھنؤ جیسے تاریخی شہر میں فلم کے مطابق ہونے پر فخر ہے۔ تیسری بیگم کی شوٹنگ کے لیے ساؤتھ سے کئی لیجنڈز آئے ہیں جس کے ہدایت کار کے سی ووکاڈیا اور شیوا جی ہیں اور ساؤتھ ایکشن ماسٹر سریدھر بھی ہے، ایسے تجربہ کار لوگوں کے ساتھ کام کرنا میرے لیے فخر کی بات ہے۔

آئین بچانے کیلئے بھاجپا کو اقتدار سے بے دخل کرنا بہت ضروری: سپا

لکھنؤ:20اگست(پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ مسٹر اکھلیش یادو کی ہدایت پر آج پارٹی کے ریاستی صدر دفتر لکھنؤ کے ڈاکٹر رام منوہر لوہیا آڈیٹوریم میں مصریکھ پارلیمانی حلقہ کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں سیتا پور، ہردوئی اور کانپور دیہی کے ضلع صدور، اسمبلی صدور، زونل انچارج اور سابق امیدواروں نے بھی شرکت کی۔ میٹنگ کی صدارت قومی نائب صدر شری کرنمئے نندا نے کی۔ سابق وزیر مسٹر آر کے چودھری جائزہ اجلاس میں موجود تھے۔ پروگرام کی نظامت وکاس یادو نے کی۔ قومی نائب صدر کرنمئے نندا نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک اس وقت تبدیلی کے مرحلے سے گزر رہا ہے۔ ملک میں اجارہ داری کے رجحانات بڑھ رہے ہیں اور پارلیمنٹ کی خودمختاری پر بحران ہے۔ ایسے میں جمہوریت اور آئین کو بچانے کے لیے 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کو اقتدار سے بے دخل کرنا بہت ضروری ہے۔ اس کے لیے تمام فرنٹل تنظیموں اور خواتین کو ہر بوتھ سطح پر تعینات کیا جانا چاہیے۔ ووٹنگ فیصد بڑھانے اور ووٹرز سے رابطے پر خصوصی زور دینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کو اتر پردیش کی تمام 80 سیٹوں پر شکست دینی ہے۔

چھتر پال سنگھ یادو ضلع صدر سیتاپور، منیندر شکلا ضلع صدر کانپور دیہی، ویریندر سنگھ ضلع صدر ہردوئی، نربھیا سنگھ سابق ضلع صدر ہردوئی، پونم سروج ضلع صدر مہیلا سبھا ہردوئی کے علاوہ سابق امیدواروں محترمہ رچنا سنگھ بلہور، رام پال راجونشی، بلاماؤ ہردوئی، رامپالی سنگھ اور دیگر امیدواروں نے شرکت کی۔ سیتا پور اور انل ورما۔ لیجسلیٹرس بھی موجود تھے۔ اجلاس میں زونل انچارج اور اسمبلی سپیکر بھی موجود تھے۔ اجلاس میں سب کی رائے سنی گئی۔ ان کی تجاویز پر غور کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی۔

ڈاکٹر عباسی کا نام لندن بک آف ریکارڈ میں درج

لکھنؤ20اگست(پی این ایس) راجدھانی لکھنؤ کا وقار بلند کرنے والے استاد ڈاکٹر ابوالقاسم عباسی نے اپنا نام لندن بک آف ورلڈ ریکارڈ میں درج کرایا، انہوں نے مختلف شعبوں میں "یکساں اور محدود مدت میں" متوازی کام کر کے یہ ریکارڈ بنایا اور ساتھ ہی ہندوستانی تنظیم "میجک بک آف ولڈ ریکارڈ" میں بھی ریکارڈ درج کرا اعزازی ڈاکٹریٹ کی ڈگری بھی حاصل کی ہے۔

50 ہزار سے زائد کی آبادی والے شہروں کا ہوگا اپنا ماسٹر پلان

لکھنؤ:20اگست(پی این ایس) چھوٹے شہروں کی منصوبہ بند ترقی کے ساتھ ساتھ ریاستی حکومت بڑے شہروں کی طرز پر وہاں کے شہریوں کو سہولیات فراہم کرے گی۔ اس کے لیے 50 ہزار سے ایک لاکھ کی آبادی والے شہروں کے لیے بھی ماسٹر پلان بنایا جائے گا۔ ان میں وہ شہر شامل ہوں گے جہاں ترقیاتی اتھارٹی نہیں ہے۔

دراصل بڑے شہروں میں بڑھتی ہوئی آبادی کے دباؤ کو کم کرنے کے لیے حکومت اب چھوٹے شہروں میں بڑے شہروں جیسی سہولیات فراہم کرنا چاہتی ہے۔ اس کے لیے ماضی میں کم آبادی والے تمام ٹاؤنز اور بازاروں کو بلدیاتی اداروں کا درجہ دیا گیا ہے۔ حکومت چاہتی ہے کہ چھوٹے شہروں میں منصوبہ بند ترقی کو فروغ دے کر جہاں بڑے شہروں کی آبادی کو کم کیا جا سکے وہیں غیر قانونی تعمیرات پر بھی روک لگائی جائے۔ حکومت نے اب چھوٹے شہروں کی منصوبہ بند اور آسان ترقی کے لیے ایک ماسٹر پلان تیار کرنے کو کہا ہے۔ ماسٹر پلان بننے کے بعد ان شہروں میں ڈویلپمنٹ اتھارٹیز کی طرز پر بلڈنگ ڈویلپمنٹ بائی لاز بھی بنائے جائیں گے۔ اسے بنانے کی ذمہ داری میونسپل کونسل اور نگر پنچایتوں کو دی جائے گی۔ اس میں ایک انتظام کیا جائے گا جس کی بنیاد پر عمارتوں کا نقشہ پاس کیا جائے گا۔ معیار میں گھنی اور ملی جلی آبادی کے علاوہ شہر کے بیرونی علاقوں میں نقشہ پاس کرنے کے لیے علیحدہ انتظامات کیے جائیں گے۔ حکومت کے ارادے کے مطابق، AMRUT-02 کے تحت پہلے مرحلے میں 25 شہری علاقوں کے لیے ایک ماسٹر پلان تیار کیا جائے گا۔ اس کے بعد دوسرے شہروں کے لیے بھی مرحلہ وار ماسٹر پلان تیار کیے جائیں گے۔

حکومت کا خیال ہے کہ اگر بڑے شہروں کی طرح قریبی شہر میں سڑک، بجلی، پانی، تعلیم اور رہائشی سہولیات فراہم کی جائیں تو دیہات سے شہر کی طرف نقل مکانی کو روکنے میں مدد مل سکتی ہے۔ ہردوئی، سندیلا، جونپور، ایٹا، بلرام پور، شراوستی، مہاراج گنج، گھوسی، مہوبہ، رابرٹس گنج، جگدیش پور، دیوریا، امیٹھی، سلطان پور، ٹانڈہ، سنبھل، امروہہ، چندوسی، اٹاوہ، غازی پور، مین پوری، سیتاپور، بجنور اور شاہنور شامل ہے۔

بجلی کا کنکشن حاصل کرنا ہوگا آسان، مدھیانچل کے 19 اضلاع میں گھریلو عمارتوں پر ملے گا کمرشیل کنکشن

لکھنؤ:20اگست(پی این ایس)

لکھنؤ سمیت ریاست کے 19 اضلاع میں بجلی کا کنکشن حاصل کرنا آسان ہوگا۔ مدھیانچل وِدیوت وترن نگم لمیٹڈ نے حکم جاری کیا ہے کہ بجلی کا کنکشن لینے کے لیے گھر کا نقشہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ اب کمرشل کنکشن صرف گھریلو نقشے پر دستیاب ہوگا۔ مدھیانچل وِدیوت وتران نگم لمیٹڈ کے ایم ڈی بھوانی سنگھ نے اس بارے میں حکم جاری کیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ الیکٹرسٹی سپلائی کوڈ 2005 کے مطابق کسی بھی عمارت میں کسی بھی کیٹیگری کا کنکشن دیا جا سکتا ہے۔ تاہم درمیان میں ایل ڈی اے نے یہ اصول بنایا تھا کہ اگر کوئی شخص اپنی جگہ سے نقشہ پاس کیے بغیر کمرشل کنکشن لے تو اسے نہ دیا جائے۔ جس کی وجہ سے شہر کے کئی کنکشن لٹ گئے۔ غیر قانونی طور پر تعمیر شدہ عمارتوں میں کنکشن دستیاب نہیں تھا۔ لیکن اب کنکشن لینے میں کوئی پریشانی نہیں ہوگی۔ کنکشن کے لیے درخواست گزار کو حلف نامہ دینا ہوگا کہ اگر کبھی عمارت گرائی جاتی ہے یا لوکل اتھارٹی کی طرف سے کوئی اعتراض ہوتا ہے تو محکمہ کنکشن منقطع کر سکتا ہے، انہیں اس میں کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔ تاہم ایسی صورتحال میں کنکشن لینے کے بعد ایل ڈی اے یا کوئی بھی اتھارٹی اسے کسی بھی وقت کٹوا بھی سکتی ہے۔

زمین پر قبضہ کرنے والوں کو بخشا نہیں جائے گا: یوگی

لکھنؤ:20اگست(پی این ایس)وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے افسران کو عوامی شکایات کے جلد ازالے کے لیے ہدایات دی ہیں۔ اتوار کو اپنی سرکاری رہائش گاہ پر جنتا درشن پروگرام میں وزیر اعلیٰ نے عام لوگوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل سنے۔ جنتا درشن میں ریاست کے مختلف اضلاع سے تقریباً 190 شکایت کنندگان موجود تھے، وزیر اعلیٰ نے ایک ایک کر کے سبھی کے مسائل سنے۔ انہوں نے سب کو یقین دلایا کہ ہر کسی کا مسئلہ حل کرنا ان کا عزم ہے۔ درخواستوں کو فوری اور تسلی بخش نمٹانے کے لیے متعلقہ حکام کو رجوع کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے عوام کو یقین دلایا کہ حکومت ہر متاثرہ کے مسائل حل کرنے کے لیے پر عزم ہے۔

اس دوران وزیر اعلیٰ نے افسران سے کہا کہ وہ حساس سلوک کو اپناتے ہوئے ہر متاثرہ کی مدد کریں۔ کسی کی زمین پر قبضہ کرنے والوں، کمزوروں کو ہراساں کرنے والوں کو کسی صورت نہیں بخشا جائے گا۔ ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ کئی لوگ جنتا درشن میں وزیر اعلیٰ کے سامنے علاج کے لیے مالی مدد کی درخواستیں لے کر پہنچے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے انہیں یقین دلایا کہ حکومت علاج کے لیے ہر ممکن مدد کرے گی۔ ان کی درخواستیں عہدیداروں کو سونپتے ہوئے چیف منسٹر نے ہدایت دی کہ علاج سے متعلق تخمینہ کا عمل جلد از جلد مکمل کر کے حکومت میں دستیاب کرایا جائے۔

نو پارکنگ سے گاڑی اٹھانے پر جج کے بیٹے نے کیا ہنگامہ

لکھنؤ:20اگست(پی این ایس)

نو پارکنگ زون میں کھڑی کار کو اٹھانے پر میرٹھ میں تعینات جج کا بیٹا مشتعل ہوگیا۔ نوجوان نے ہفتے کے روز پارک روڈ پر پارکنگ یارڈ میں ہنگامہ کیا۔ نوجوان کی ہنگامہ آرائی کی ویڈیو وائرل ہوگئی۔ نوجوان ٹریفک پولیس اہلکاروں کو دھمکیاں دے رہا تھا۔ نوجوان نے چیخ کر کہا کہ تم لوگوں نے گاڑی کیسے اٹھالی... میں ایسے ہی کروں گا۔ تھانے میں چار تھپڑ جڑوں گا تو گاڑی چھوڑ دے گا؟

دراصل، پولیس اہلکاروں نے حضرت گنج میں نو پارکنگ زون میں کھڑی کار کو کرین سے کھینچ لیا۔ اس کے بعد اسے پارک روڈ پر پارکنگ یارڈ میں لے جایا گیا۔ جج کا بیٹا کچھ دیر بعد وہاں پہنچا تو گاڑی کا پہیہ بند تھا۔ نوجوان نے پہلے میونسپل کارپوریشن کے ملازم اور پھر ٹریفک پولیس والوں کو گاڑی کے پہیے سے تالا کھولنے کو کہا۔ ملازمین نے بتایا کہ جرمانہ ادا کرنے کے بعد ہی گاڑی چھوڑی جا سکتی ہے۔ بس پھر کیا تھا نوجوان مشتعل ہوگیا اور خود کو افسر بتا کر بے حیائی شروع کر دی۔ نوجوان نے ملازمین کو جیل بھیجنے کی دھمکی بھی دی۔ یہی نہیں نوجوان نے بتایا کہ جب گاڑی پر مجسٹریٹ لکھا ہوا تھا تو پھر اس نے گاڑی کو کیسے اٹھایا۔ اسٹاف نے نوجوان سے جے سی پی لاء اینڈ آرڈر سے بات کرنے کو کہا۔ اس پر اسے غصہ آ گیا۔

نوجوان نے ہنگامہ کیا کہ وہ کسی ضروری کام سے نکلا ہے۔ تم نے میری گاڑی کیسے اٹھائی؟ دماغ خراب ہو گیا ہے بتاؤ کس کو بتانا ہے۔ میں ارجنٹ جانا چاہتا ہوں۔ کیا میں جوائنٹ سی پی سے بات کروں؟ نوجوان کے ساتھ اس کی ماں بھی موجود تھی۔ کافی دیر تک ہنگامہ ہوتا رہا۔ بعد میں جے سی پی کو اس معاملے کی اطلاع دی گئی۔ جے سی پی نے جج کی بیوی سے فون پر بات کی۔ انہوں نے قانون کی خلاف ورزی پر چالان بھرنے کی بات کی۔ جج کی اہلیہ نے 1100 روپے جرمانہ ادا کیا جس کے بعد گاڑی چھوڑ دی گئی۔ جج کے بیٹے کی ہنگامہ آرائی کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے۔ لوگ بھی پولیس کے اس قدم کو سراہ رہے ہیں۔

موٹر سائیکل سوار بدمعاشوں کے ذریعہ پرس چھیننے کے دوران بے قابو ہوئی موٹر سائیکل، ڈھائی سالہ بچہ زخمی

لکھنؤ:20اگست(پی این ایس)

پانچ روز قبل ڈبگا میں ایک جوڑا اور اس کا ڈھائی سالہ بیٹا موٹر سائیکل سے گر کر زخمی ہو گئے تھے اور پرس لٹیروں سے ہاتھا پائی ہوئی تھی تاہم پولیس نے مقدمہ درج نہیں کیا تھا۔ اس کے بجائے راجدھانی کی دوست پولیس متاثرہ کو نصیحت کرتی رہی کہ آپ کہاں چکر میں پڑ رہے ہو، معاملہ بڑھ گیا تو آپ لوگ بلاوجہ پریشان ہوتے رہیں گے۔ جب وہ جمعہ کو دوبارہ مقدمہ درج کرانے پہنچے تو انہیں واپس کر دیا گیا۔ افسران کی مداخلت کے بعد ہفتہ کی رات تقریباً 9 بجے مقدمہ درج کیا گیا۔ مال کے پپری پراکھر گاؤں کی رہنے والے شمشاد ای رکشہ چلاتے ہیں۔ منگل کی رات تقریباً 11 بجے وہ اپنی بیوی روشن بانو اور ڈھائی سالہ بیٹے سجاد کے ساتھ بائک سے بالا گنج رہنے والے ایک رشتہ دار کے گھر جا رہے تھے۔

جب دوبگا سبزی منڈی کے گیٹ نمبر 2 کے سامنے پہنچے تو پیچھے سے موٹر سائیکل پر دو بدمعاش آئے اور روشن کے ہاتھ سے پرس جھپٹ لیا۔ جھپٹے کے دوران موٹر سائیکل بے قابو ہو گئی اور تینوں افراد سڑک پر گر گئے۔ شمشاد کے ہاتھ پر چوٹیں آئیں جبکہ روشن اور بیٹے کے چہرے، سر اور گھٹنوں پر چوٹیں آئیں۔ شمشاد واقعہ سناتے ہوئے کہتے ہیں — میرے ڈھائی سالہ بیٹے کو کچھ دور تک موٹر سائیکل سمیت گھسیٹ کر لے گیا۔ وہ بے ہوش ہو گیا تھا۔ اسے ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔ بدھ کو چھٹی کر دی گئی۔ شکر ہے کوئی شدید چوٹ نہیں آئی۔ لیکن پولیس کا رویہ بہت تکلیف دہ تھا۔ لٹیروں کو پکڑنا تو دور کی بات، مقدمہ بھی درج نہیں کیا۔ شمشاد نے بتایا کہ علاج کے بعد ڈبگا واقعے کے دوسرے دن تھانے چلا گیا۔ جہاں پولیس والوں نے کہا — لوٹ مار مت کرو، کہہ دو کہ پرس گر گیا ہے۔ اسی دوران ایک پولس والے نے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ آپ کہاں الجھ رہے ہیں؟ بات بڑھے گی.... آپ لوگ بلاوجہ پریشان ہوتے رہیں گے۔ مقدمہ درج نہ ہونے پر ہم واپس آ گئے۔ ہم 18 تاریخ کو دوبارہ پولیس اسٹیشن پہنچے اور شکایت کی۔ اس کے بعد بھی ٹال مٹول جاری رہی۔ شمشاد کے مطابق پرس میں چھ ہزار روپے اور اہم دستاویزات موجود ہیں۔ اے ڈی سی پی ویسٹ چرنجیو ناتھ سنہا کا کہنا ہے کہ واقعہ کو سنجیدگی سے لیا گیا ہے۔ مقدمہ درج کر کے کارروائی کی جا رہی ہے۔ جانچ میں لاپروائی برت رہے ہیں پولس افسران کے خلاف کارروائی کی جائے۔

غدر نے مچایا دھوم، سینما ہال میں بھیڑ پر قابو پانے کے لئے بلانی پڑی پولس

صرف لکھنؤ میں ایک دن میں 17 لاکھ کا کیا بزنس

لکھنؤ:20اگست(پی این ایس) آج کل روپہلے پردے پر فلم غدر-2 اسکرین پر جلوہ گر ہے۔ او ٹی ٹی سے جھوجھد میں گھس رہے فلموں کی دنیا کو ایک نئی لائف لائن مل گئی ہے۔ فلم میں جس طرح غدر کے بیچ سے محبت پروان چڑھی اسی طرح سینما انڈسٹری بھی کئی دہائیوں کے مصائب کے بعد پھل پھول رہی ہے۔ خاص طور پر اپنے وجود کے لیے ہانپنے والا سنگل اسکرین سینما ایک طویل عرصے کے بعد اپنے گلی بینک کو بھرتے ہوئے دیکھ رہا ہے۔ سنگل اسکرین سینما اپنے سنہرے دور کی یادوں اور کمائیوں میں ڈھل رہا ہے۔ یہ ماضی کی خوشیوں کے احیاء کے لیے ایک خوشگوار وقت ہے۔ سنگل اسکرین سینما کا مضبوط دور ہونا اچھی بات ہے۔ اگر ہم تہذیب کے شہر لکھنؤ کی بات کریں تو یہاں پہلے 29 سنگل اسکرین سینما ہال تھے۔ وقت کی تباہ کاریوں کو برداشت کرتے ہوئے اب ان کی تعداد صرف 6 رہ گئی ہے۔ جو رہ گئے ہیں وہ آج اپنے وجود پر فخر کر رہے ہیں، کیونکہ غدر تو نے سینما ہال کلچر کو نئی زندگی دی ہے۔ فلم غدر-2 11 اگست کو ریلیز ہوئی تھی۔ شائقین کو یہ فلم اتنی پسند آئی کہ گلی کوچوں میں اس کا چرچا شروع ہو گیا۔ صورتحال ایسی بن گئی کہ جتنے لوگ ہال میں موجود تھے۔ اس سے بڑھ کر اپنی باری کے انتظار میں ہال کے باہر لوگوں کی ویٹنگ لائن۔ ودھان سبھا کے گیٹ نمبر 5 کے سامنے پرتیبھا سنگل اسکرین سینما ہال میں اتنی بھیڑ جمع ہوئی کہ 12 اگست کی آدھی رات کو پولس بلانی پڑی۔ سنگل اسکرین سینما کا یہ بات نہ ہال چلانے والوں کو یاد ہے اور نہ ہی محکمہ پولیس کو۔

اب تک غدر-2 نے لکھنؤ میں ایک کروڑ سے زیادہ کا بزنس کیا ہے۔ ملٹی اسکرین مالکان بھی سنگل اسکرین سینما ہالز کی دلکشی دیکھ کر حیران ہیں۔ پرانے دور نے اپنے آپ کو اس طرح دہرایا ہے کہ ضرورت اس بات کی ہے کہ جمع کے اعداد و شمار کو بہت احتیاط سے لگایا جائے۔ دراصل لکھنؤ میں سنگل اسکرین کے ساتھ 6 ہال چل رہے ہیں۔ اوسطاً اس میں کہیں بھی 700 سے کم سیٹیں نہیں ہیں۔ اگر ایک ہال میں ایک دن میں 4 شو ہوتے ہیں تو روزانہ 2800 لوگ فلمیں دیکھتے ہیں۔

اگر 6 ہالز کو ملایا جائے تو 16800 لوگ فلم دیکھ چکے ہیں۔ ایک ہفتے میں یہ تعداد 1 لاکھ 17 ہزار 600 تک پہنچ رہی ہے۔ اگر اس میں اوسطاً 100 روپے کا اضافہ کیا جائے تو 1 کروڑ 17 لاکھ سے زیادہ کا کاروبار ہو چکا ہے۔ اس کے مطابق روزانہ تقریباً 17 لاکھ روپے کمائے جاتے ہیں۔ جبکہ ساہو کو پی وی آر سینماز نے سنبھال لیا ہے۔ یہاں ٹکٹ کے نرخ ملٹی سکرین کی طرح ہیں۔ یہ کمائی صرف ٹکٹوں سے ہوتی ہے۔ اگر اس میں کھانے پینے کی اشیاء کو شامل کیا جائے تو کاروبار ڈیڑھ کروڑ کے قریب پہنچ سکتا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ہر ہال میں 19 لاکھ روپے کے ٹکٹ فروخت ہوئے ہیں۔

قیوم پردھان ایس پی کے قلیتی ریاستی سکریٹری مقرر

بارہ بنکی:20اگست(پی این ایس) سماجوادی پارٹی کے اقلیتی ریاستی صدر شکیل احمد ندوی نے ودھان سبھا بارہ بنکی کے باشندے قیوم پردھان کو اقلیتی ریاستی سکریٹری مقرر کیا، جو سماج وادی پارٹی کے سرگرم رکن ہیں، اس کے پیش نظر پارٹی نے ایک فعال رکن کا انتخاب کر کے اپنے خیالات کو واضح کر دیا ہے۔ امید جتائی گئی کہ قیوم پردھان پارٹی کی مضبوطی اور اس کی توسیع کیلئے بھرپور کوشش کریں گے اور پارٹی کی پالیسیوں کو عوام تک لے جانے کیلئے کام کریں گے، خاص کر سماجوادی پارٹی نے جو کام کیا ہے اس کو عوام تک پہنچانے کی حتی الامکان کوشش کریں گے۔ ان کے انتخاب پر ضلع کے سماجوادی کارکن، ملی تنظیموں کے ذمہ داران خصوصاً گورو راوت، راجو راجیش ایم ایل سی، مولانا طارق سماجی کارکن، مولانا فاروق، اسلم قریشی، مختار، معراج پردھان، انشومان یادو، حفیظ بھٹی سابق چیئرمین بارہ بنکی وغیرہ نے ان سے ملکر انہیں مبارک باد پیش کی اور ان کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر قیوم پردھان نے کہا سماجوادی حکومت کے اقتدار میں آنے پر اقلیتوں کے مسائل پر سنجیدگی سے غور کیا جائے گا اور پوری کوشش کی جائے گی ان کے مسائل حکومت کے سامنے پیش کر کے ان کو حل کرایا جائے۔ واضح ہو قیوم پردھان جیسے سرگرم لیڈر کو موقع دینے سے ایس پی کارکنوں میں جوش و خروش پیدا ہوا ہے اور اسی جوش و جذبے سے نوجوانوں کو پارٹی میں شامل ہونے کا موقع ملے گا۔ قیوم پردھان ان تمام کارکنوں کیلئے رول ماڈل ہیں جو سماجوادی پارٹی سے وابستہ ہیں۔ اخیر میں قیوم پردھان نے اقلیتی ریاستی صدر شکیل احمد ندوی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا مشن 2024 کیلئے ایک یونٹ کے طور پر کام کرنے کا خاکہ تیار کرنا ہمارا پہلا کام ہوگا۔

اب یوپی کے ہر میڈیکل کالج میں ہوگی کینسر یونٹ

لکھنؤ:20اگست(پی این ایس) ریاست کے ہر میڈیکل کالج میں کینسر یونٹ قائم کیا جائے گا۔ یہاں مریضوں کی اسکریننگ، علاج اور معائنہ کی سہولت دستیاب ہوگی۔ پیتھالوجی اور مائیکرو بائیولوجی لیب کو بھی اپ گریڈ کیا جائے گا۔ اس نظام کو مرحلہ وار نافذ کیا جائے گا۔ اس سے پہلے اور دوسرے مرحلے میں ہی مریضوں کی شناخت کی جا سکتی ہے۔ سنگین مریضوں کو بروقت طبی اداروں میں ریفر کر کے ان کی جان بچائی جا سکتی ہے۔ فی الحال، کے جی ایم یو، ایس جی پی جی آئی، لوہیا انسٹی ٹیوٹ اور کلیان سنگھ سپر اسپیشلٹی کینسر انسٹی ٹیوٹ میں کینسر کے علاج اور جانچ اور فومینٹیشن کے جدید طریقے موجود ہیں۔ کچھ سرکاری میڈیکل کالجوں میں اسکریننگ اور ٹیسٹنگ بھی شروع کر دی گئی ہے۔ ہفتے کے روز قنوج کے گورنمنٹ میڈیکل کالج میں 220 بستروں کا کینسر ہسپتال بھی شروع کیا گیا ہے۔ اب ہر میڈیکل کالج میں کینسر یونٹ لگانے کی تیاریاں جاری ہیں۔ اس کے لیے میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے ایک تجویز تیار کی ہے۔ یہ یونٹ جانچ اور علاج سے متعلق شعبوں کے ماہرین کو ملا کر بنائے جائیں گے۔

یہ یونٹ پہلے مرحلے میں چھ سرکاری میڈیکل کالجوں اور دوسرے مرحلے میں سات میں قائم کیے جائیں گے۔ پھر یہ نظام خود مختار ریاستی میڈیکل کالجوں میں لاگو کیا جائے گا۔ ان یونٹس کے ذریعے مریضوں کا معائنہ کر کے کینسر کی حالت کی جانچ کی جائے گی۔ پھر انضمام کی حالت کے مطابق سپر اسپیشلٹی اسپتالوں کو ریفر کیا جائے گا۔ اس نظام سے جہاں لکھنؤ کے سپر اسپیشلٹی اسپتالوں میں بھیڑ کم ہوگی وہیں مریضوں کو وقت پر علاج کے لیے دوسرے شہروں میں نہیں بھٹکنا پڑے گا۔

ریاست میں ہر سال کینسر کے 2.45 لاکھ کیس رپورٹ ہو رہے ہیں۔ ریاست میں یہ 1.6 فیصد کی شرح سے بڑھ رہی ہے۔ کینسر کی وجہ سے سب سے زیادہ اموات یوپی میں ہوتی ہیں۔ یہاں سال 2020 میں 111491 اور سال 2021 میں 114128 اور سال 2022 میں 116818 افراد ہلاک ہوئے۔ جبکہ سال 2022 میں پورے ہندوستان میں 808558 اموات ہوئیں۔

کینسر رجسٹری نیشنل سینٹر فار ڈیزیز انفارمیٹکس کی نگرانی میں شروع کی گئی ہے۔ لیکن اب تمام مریضوں کی تفصیلات دستیاب نہیں ہیں۔ ایسے میں کینسر کے مریضوں کے لیے پالیسیاں بنانے میں مسئلہ ہے۔ اس کے پیش نظر اب چھوٹے مراکز کو بھی کینسر رجسٹری سے جوڑنے کا منصوبہ ہے۔ اگر محکمہ صحت ضلع اسپتال میں اسکریننگ کی سہولت فراہم کرے گا تو آشا اور اے این ایم کو بیماری کی علامات کے بارے میں تربیت دی جائے گی۔